باب 7

آبادی، معاشرہ اور پاکستان میں ثقافتی تنوع

(Population, Society and Cultural Diversity in Pakistan)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- پاکستان میں افزائشِ آبادی، تقسیم اور بڑھتی ہوئی آبادی کے معاشرے پر اثرات بیان کر سکیں۔ (1951ء تا حال مردم شماری کا ٹیبل شامل کریں۔)

2- پاکستان میں آبادی کی صنفی بناوٹ، صنفی امتیاز اور اس سے متعلقہ مسائل اور ان کے حل پر بحث کر سکیں۔

3- پاکستان کی ثقافت اور معاشرے کی نمایاں خصوصیات سماجی اقدار، رسم و رواج اور روایات کے حوالے سے بیان کر سکیں۔

4- تحقیق کر سکیں کہ مختلف ثقافتی عناصر / اجزا معاشرے کے اندر ثقافتی تنوع کے فروغ یا تغیر کو کیسے متاثر کرتے ہیں۔

5- ایک بامعنی معاشرے، کمیونٹی اور ریاست کی تشکیل میں افراد کی اہمیت بیان کر سکیں۔

6- ملک کے اندر بولی جانے والی مختلف زبانوں، بولیوں کے قومی اتحاد اور یکجہتی پر اثرات کا جائزہ لے سکیں۔

7- پاکستان کی ادبی تاریخ میں لوک داستانوں، ڈراموں کی ابتدا اور ترقی کا تجزیہ کر سکیں۔

8- قومی یکجہتی کا باعث بننے والی علاقائی ثقافتوں کے حوالے سے اتحاد کے تصور کا جائزہ لے سکیں اور پاکستانی معاشرے اور ثقافت پر عالمگیریت کے اثرات کا تجزیہ کر سکیں۔

9- خواتین کی حیثیت، جاگیرداری اور قبائلیت سمیت سماجی حرکیات کے متنوع پہلوؤں اور نتائج کے حوالے سے پاکستانی معاشرے کی ترقی کا تجزیہ کر سکیں۔

10- دہشت گردی کے خلاف بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور نرمی کی ضرورت اور اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

11- سماجی درجہ بندی کی خصوصیات اور کلیدی تصوّر کا تجزیہ کر سکیں کہ یہ کس طرح سماجی عدم مساوات کی طرف لے جاتا ہے اور جو افراد اور معاشرے دونوں کو مجموعی طور پر متاثر کرتی ہے۔

12- قومی تعمیر میں غیر مسلم اقلیتوں کے کردار اور کارناموں کو بیان کر سکیں۔

13- پاکستان کے متنوع خطوں میں قابلِ ذکر صوفیانہ احکامات کے اثر و رسوخ کا تجزیہ کر سکیں تاکہ ان کی تعلیمات میں مشترکہ اصولوں کو اُجاگر کیا جا سکے کہ وہ کس طرح پاکستانی معاشرے اور ثقافت میں ایک مربوط روحانی وجود بن گئے ہیں۔

14- پاکستان میں تعلیم اور صحت کی صورتِ حال کا جائزہ لے سکیں۔

15- تفریحی حصول کے طور پر کھیلوں کی اہمیت کو تسلیم کر سکیں اور پاکستان میں مقبول روایتی، غیر روایتی، قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کے پھیلاؤ کا جائزہ لے سکیں۔

16- سیاحت کی اہمیت کا تجزیہ کر سکیں اور سیاحت کے لیے پاکستان کے قدرتی اور ثقافتی پُرکشش مقامات کو اُجاگر کر سکیں۔

www.ilmkidunya.com

انشائی طرز سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تنظیمیں (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کیے گئے انشائی طرز سوالات

www.ilmkidunya.com

سوال 1: قومی تعمیر و ترقی میں اقلیتوں کا کردار بیان کریں۔

جواب: قومی تعمیر میں اقلیتوں کا کردار: (Contribution of Minorities in Nation Building)

"کسی بھی معاشرہ میں موجود ایسا گروہ جو اپنے مذہبی، سماجی اور معاشرتی نظریات اور طرزِ زندگی کی رُو سے اکثریت کی نسبتاً کم تعداد میں ہو اقلیت کہلاتا ہے۔"

حکومتِ پاکستان نے اقلیتوں کو ہر قسم کی ضروری مراعات اور سہولیات سے نوازا ہے اور وہ یہاں اپنی جان، مال، عزّت و آبرو کو محفوظ تصوّر کرتے ہیں۔ اقلیتوں نے بھی ہمیشہ ذمہ دار شہری اور محبِ وطن ہونے کا ثبوت دیا ہے اور مشکل کی ہر گھڑی میں اپنے ہم وطنوں کا ساتھ نبھایا ہے۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی غیر مسلموں کو پاکستان میں مکمل مذہبی آزادی اور تحفظ کی ضمانت دی۔ قیام پاکستان سے قبل 11- اگست 1947ء کو کراچی میں پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی میں بانیِ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تقریر میں فرمایا:

"آپ آزاد ہیں، آپ اپنے مندروں میں جانے کے لیے آزاد ہیں، آپ اپنی مساجد اور ریاستِ پاکستان میں اپنی کسی بھی عبادت گاہ میں جانے کے لیے آزاد ہیں۔ آپ کا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا نسل سے ہو، اس کا ریاست کے معاملات سے ہرگز کوئی واسطہ نہیں۔"

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے آخری سانس تک ہمیشہ اس امر کا اظہار کیا کہ پاکستان سب کا وطن ہے۔ اس میں مذہبی تفریق ممکن نہیں ہے۔ یہاں سب کے حقوق محفوظ ہوں گے۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد آنے والے دیگر حکمرانوں نے بھی اقلیتوں کے حقوق کا خصوصی خیال رکھا۔ اقلیتی برادری میں ہندو، مسیحی، سکھ اور پارسی وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستانی اقلیتوں نے تعمیرِ پاکستان میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔

- ☆ قانون کے شعبے میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے سابق چیف جسٹس اے آر کارنیلیس کا نام ہمیشہ درخشاں ستارے کی طرح چمکتا رہے گا۔ انھوں نے 1973ء کا آئین مرتب کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس کو اسلامی تعلیمات پر عبور حاصل تھا، وہ آٹھ سال تک سپریم کورٹ آف پاکستان کے جج رہے۔ جسٹس رانا بھگوان داس نے سپریم کورٹ آف پاکستان کے قائم مقام چیف جسٹس کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ وہ فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین بھی رہے۔ جسٹس دُراب پٹیل اور جسٹس رستم سہراب جی سدھوا نے سپریم کورٹ کے جج کی حیثیت سے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔
- ☆ پاکستان کی مسلح افواج میں بھی اقلیتوں کا کردار نمایاں ہے۔ ریئر ایڈمرل لیسلے، میجر جنرل جولین پیٹر، میجر جنرل نوئیل کھوکھر، بریگیڈیئر مارون، سکواڈرن لیڈر پیٹر کرسٹی، ایئر کموڈور نذیر لطیف، ایئر وائس مارشل ایرک گورڈن، گروپ کیپٹن سیسل چودھری، ایئر کموڈور بلونت کمار داس نے دفاعِ وطن کے لیے عظیم قربانیاں دیں جن کے اعتراف کے طور پر انھیں فوجی اعزازات سے نوازا گیا۔ ہرچرن سنگھ پاک فوج میں شامل سکھ افسر ہیں۔

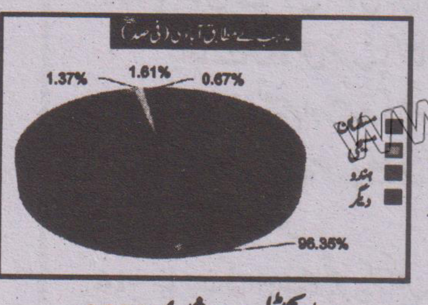

ڈیجیٹل مردم شماری 2023ء

- ☆ سیاست کے شعبہ میں اکشے کمار داس، کامنی کمار دتہ، ڈیرک سپرین، بسانتا کمار داس، کامران مائیکل، کلیمنٹ شہباز بھٹی اور درشن لال مختلف عہدوں پر خدمات سرانجام دے چکے ہیں جب کہ ڈاکٹر رمیش کمار، کرشنا کماری کوہلی اور قیام پاکستان کے بعد منتخب ہونے والے پہلے سکھ ایم پی اے (MPA) سردار رمیش سنگھ اروڑا اور دیگر مختلف عہدوں پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔
- ☆ صحت کے شعبہ میں ڈاکٹر روتھ فاؤ نے برص اور جذام کے خاتمے کے لیے اپنی زندگی وقف

کردی۔ ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی تدفین سرکاری اعزاز کے ساتھ کی گئی۔ سسٹر روتھ لوئیس نے پچاس سال تک معذوروں کی خدمت کی۔ ڈاکٹر ڈریگو غریب لوگوں کے علاج کے لیے خصوصی شہرت رکھتے تھے۔ آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر جے پال چھابڑیا نے شعبۂ بصارت میں اہم خدمات انجام دی ہیں۔

☆ تعلیم کے شعبہ میں نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام، بشپ انتھنی لوبو، ڈاکٹر میر افیلیو س، روشن خورشید بھروچہ، پروفیسر کنہیالال ناگپال وغیرہ نے اہم خدمات انجام دی ہیں۔

☆ کھیل کے میدان میں انتھنی ڈیسوزا، مائیکل مسیح، ویلس میتھاس، انیل دلپت اور بہرام ڈی آواری نے پاکستان کا نام روشن کیا۔ الغرض اسلامی جمہوریہ پاکستان میں اقلیتوں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں۔ اقلیتی برادری بھی ملکی ترقی میں اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کر رہی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

رائے بہادر سر گنگارام (Rai Bahadur Sir Ganga Ram) ایک معروف سول انجینئر تھے جو پنجاب کے ایک گاؤں مانگٹاں والا (موجودہ ضلع ننکانہ صاحب) میں پیدا ہوئے۔ لاہور میں عجائب گھر، جنرل پوسٹ آفس، ایچی سن کالج اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کا کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ ان کے ڈیزائن کردہ ہیں۔ جب کہ سر گنگارام ہسپتال، ڈی اے وی کالج (موجودہ اسلامیہ کالج سول لائنز)، سر گنگارام گرلز سکول (موجودہ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی)، ادارہ بحالیِ معذوراں اور دیگر بے شمار فلاحی ادارے اُنھوں نے اپنے ذاتی خرچ پر قائم کیے۔

رائے بہادر سر گنگارام

سوال 2: علاقائی ثقافتیں کیسے قومی یکجہتی کا باعث بنتی ہیں، وضاحت کریں۔

جواب: اتحاد اور قومی یکجہتی کا باعث بننے والی علاقائی ثقافتیں:

(Regional Cultures That Lead to Unity and National Integration)

1- اتحاد سے مراد متحد ہونا یا ہم آہنگی کی حالت ہے۔ اتحاد کسی معاشرے میں افراد اور گروہوں کے درمیان یکجہتی اور تعاون کے فروغ پر زور دیتا ہے۔ قومی یکجہتی ایک متحد اور ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل کے لیے ایک قوم کے اندر مختلف گروہوں کو اکٹھا کرنے کا عمل ہے۔

2- پاکستان کے چاروں صوبوں اور دیگر علاقوں کے باشندوں کے رسم و رواج اور طرزِ بود و باش میں کسی حد تک مماثلت اور فرق موجود ہے لیکن علاقے اور زبان کے فرق کے باوجود ہمارے لوگوں میں مشترکہ ثقافت بھی پروان چڑھ رہی ہے جو اتحاد اور قومی یکجہتی کا باعث بنتی ہے۔

3- پاکستان کی علاقائی ثقافت پر اسلامی اقدار کے نمایاں اثرات ہیں۔ یہاں کے لوگوں میں مساوات، بھائی چارہ، اخوت، معاشرتی انصاف اور سچائی جیسی اقدار کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ مسلمان حکمرانوں کے دور میں علم و ادب، موسیقی، مصوری، تعمیرات، خطاطی وغیرہ نے خوب ترقی کی۔ ان شعبوں میں ہمارے آباؤ اجداد کے کارنامے ہمارا ثقافتی ورثہ ہیں اور ان کے حوالے سے ہمیں پہچانا جاتا ہے۔ پاکستان میں رہنے والوں کی علاقائی نسبت (پنجابی، سندھی، پٹھان، بلوچ، کشمیری، گلگتی، بلتی) مختلف ہونے کے باوجود ان کے درمیان باہمی ہم آہنگی کے احساسات موجود ہیں۔

4- ہمارے مشترکہ ثقافتی ورثہ کا اظہار ہماری علاقائی شاعری اور ادب کی ان اقدار کے ذریعے ہوتا ہے جو تمام علاقوں کے ادب میں یکساں طور پر موجود ہیں۔ تصوف، انسانیت، صلح و انصاف، محبت اور باہمی تعاون کا درس قومی اور صوبائی زبانوں کے ادیبوں اور شاعروں کے کلام میں ملتا ہے۔ سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ، بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ، وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ، میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ، شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ، سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ، رحمان بابا، خوشحال خاں خٹک، گل خاں نصیر، صوفی عبدالرشید اور شیخ نورالدین ولی نے محبت، الفت اور اخوت کا پیغام دیا ہے۔

5- ہمارے مقامی ذرائع ابلاغ مشترکہ ثقافتی قدروں کے اظہار کا ذریعہ ہیں۔ اس سے ثقافتی ورثہ پھلتا پھولتا ہے۔ ان سے اتحاد، قومی یکجہتی، یگانگت اور ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔ ثقافت کے تسلسل کے لیے تعلیمی نظام اور پڑھائے جانے والے مضامین اور موضوعات بھی ثقافتی مماثلتوں پر توجہ مرکوز کرنے کا باعث ہیں۔ اس سے مشترکہ ثقافتی قدروں اور اتحاد کو فروغ ملتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

سوال 3: پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی اہم خصوصیات بیان کریں۔

جواب: پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی اہم خصوصیات: (Salient Features of Pakistan's Society and Culture)

ثقافت کسی جگہ پر مقیم افراد کے مشترکہ عقائد، اندازِ رہن سہن، رسم و رواج، زبان اور روایات کا نام ہے۔ پاکستانی ثقافت اسلامی شعائر کی عکاسی کرتی ہے۔ پاکستان کی معاشرے اور ثقافت کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1- **اسلامی ثقافت کے رنگ (Colours of Islamic Culture):** پاکستان کی بنیاد دینِ اسلام پر قائم ہے، اس لیے مذہب کا احترام اور اس کی روایات کی پاسداری کی جھلک یہاں کے لوگوں کی زندگی میں واضح نظر آتی ہے۔ لوگوں کی اکثریت رہن سہن، لباس، خوراک اور میل جول میں اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہے۔ اسلام دیگر مذاہب اور ان کے پیروکاروں کے احترام کا درس دیتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق رنگ و نسل، زبان، امارت و غربت کا فرق کوئی معنی نہیں رکھتا، اس لیے اسلامی ثقافت میں بھائی چارہ، اخوت اور مساوات نظر آتے ہیں۔

2- **مشترکہ خاندانی نظام (Joint Family System):** پاکستان میں بحیثیت مجموعی مشترکہ خاندانی نظام رائج ہے۔ خاندان کا سربراہ مرد ہے، جو اپنے خاندان کی کفالت کا ذمہ دار ہے۔ خاتونِ خانہ گھر اور بچوں کی دیکھ بھال اور امورِ خانہ داری سنبھالتی ہے۔ بزرگوں کو گھر میں نہایت عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ان کی خدمت مذہبی اور اخلاقی فریضہ سمجھ کر کی جاتی ہے۔

3- **رسوم و رواج اور روایات (Customs and Traditions):** پاکستان کے لوگ انتہائی ملن سار اور غم گسار ہیں۔ یہاں کے لوگ ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں شریک ہوتے ہیں۔ بچے کی ولادت، عقیقہ اور سالگرہ کی تقریبات وغیرہ میں تحائف کا تبادلہ ہوتا ہے۔ اسی طرح کسی آفت، پریشانی یا مرگ کے موقع پر بھی لوگ ایک دوسرے کے غم میں بھرپور طریقے سے شریک ہوتے ہیں۔ مثلاً کسی مسلمان کی وفات پر متوفی کے گھر تعلق داروں کا جمع ہونا۔ جنازہ ادا کرنا اور ایصالِ ثواب کی محافل وغیرہ اس کی مثالیں ہیں۔ ملک بھر میں تمام اقلیتوں کو بھی یہ حقوق حاصل ہیں کہ وہ اپنی مذہبی روایات کے مطابق شادی، بیاہ اور اموات وغیرہ کی رسومات ادا کرتے ہیں۔

عید ملنے کا ایک منظر

4- **مذہبی تہوار (Religious Festivals):** اسلامی تعلیمات کے مطابق پاکستان میں ہر سال 2 عیدیں منائی جاتی ہیں۔ رمضان المبارک کے اختتام پر یکم شوال کو عید الفطر اور 10 ذی الحج کو عید الاضحیٰ پورے مذہبی جوش و جذبے سے منائی جاتی ہیں۔ دیگر مذہبی تہواروں میں 12 ربیع الاول کو جشن میلاد النبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 27 رجب کو معراج النبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور 15 شعبان کو شب برات منانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ دس محرم کو مسلمان یومِ عاشور بھی مذہبی عقیدت واحترام سے مناتے ہیں۔ اقلیتی طبقوں میں ہندو ہولی اور دیوالی جب کہ مسیحی کرسمس اور ایسٹر، سکھ مذہب کے لوگ بابا گرونانک دیو جی کا جنم دن اور بیساکھی، بہائی عقیدے کے لوگ عید نوروز، رروان وغیرہ کے تہوار پوری آزادی اور جوش و خروش سے مناتے ہیں۔

5- **لباس اور خوراک (Dress and Food):** پاکستانیوں کی اکثریت سادہ مگر صاف ستھرا اور باوقار لباس پہننے کو ترجیح دیتی ہے۔ پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیص ہے۔ یہ لباس تھوڑے بہت ردوبدل اور فرق کے ساتھ ہر علاقے میں مردوں اور عورتوں میں یکساں مقبول ہے۔ واسکٹ، ٹوپی، اجرک اور پگڑی وغیرہ مختلف علاقوں میں مردوں کے لباس کا حصہ ہیں۔ خواتین شلوار قمیص کے ساتھ دوپٹہ، چادر اور عبایا وغیرہ کا استعمال کرتی ہیں۔ گندم اور مکئی کی روٹی، ساگ، چاول، گوشت، دالیں، سبزی اور خشک و تازہ پھل یہاں کے لوگوں کی اہم خوراک ہیں۔

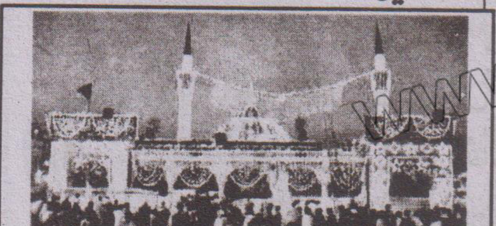

حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ کے عرس کا منظر

6- **عرس اور میلے (Urs and Fairs):** پاکستان میں موسموں کی مناسبت سے فصلوں کی کٹائی کے موقع پر اور بزرگانِ دین کے عرس کے موقعوں پر سالانہ میلے لگتے ہیں۔ ان میں حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شاہ عنایت قادری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شاہ رکن عالم ملتانی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مادھو لال حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ (میلہ چراغاں)، حضرت سخی

www.ilmkidunya.com

سیدن شاہ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ، حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ، شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت سخی سرور رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ، حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ اور بہت سے دیگر بزرگانِ دین کے عرس اور سبی کا میلا وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

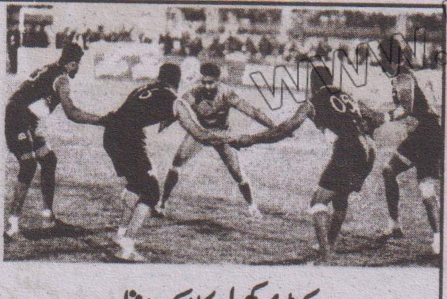
کبڈی کھیل کا ایک منظر

7- کھیل اور تفریح (Sports and Recreation): پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔ پاکستان کی کرکٹ، ہاکی، کبڈی، سکوائش، سنوکر اور ٹینس کی ٹیموں کا شمار دنیا کی بہترین ٹیموں میں ہوتا ہے۔ پاکستانی خواتین بھی ملکی اور عالمی سطح پر کھیلوں میں بھرپور حصہ لیتی ہیں۔ گلگت بلتستان اور چترال میں پولو کا کھیل بہت مقبول ہے۔

8- طرزِ تعمیر اور مصوری (Architecture and Painting): طرزِ تعمیر میں بادشاہی مسجد، شالامار باغ، شاہی قلعہ، مقبرہ جہانگیر اور ہرن مینار وغیرہ مسلمانوں کی عظمتِ رفتہ کی یاد دلاتے ہیں۔ فیصل مسجد، مینارِ پاکستان اور مزارِ قائد ہمارے موجودہ دور کے ثقافتی وَرثے کی علامات ہیں۔ مصوری بھی ہماری ثقافت کی پہچان ہے۔ عبدالرحمٰن چغتائی، اعجاز انور، استاد اللہ بخش، صادقین، جمیل نقش اور اسماعیل گل جی پاکستان کے مشہور مصوّر ہیں۔

9- شعر و ادب (Poetry and Literature): شعر و ادب کا پاکستانی ثقافت میں نمایاں مقام ہے۔ پاکستانی ادب میں تصوف اور مذہبی رنگ کی جھلک واضح نظر آتی ہے۔ ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں، ان کی شاعری میں دینِ اسلام، وطن اور روایات سے محبت کے جذبات سموئے ہوئے ہیں۔ جدید دور کے شعرا میں ن۔ م راشد، مجید امجد، ناصر کاظمی، فیض احمد فیض، احمد فراز، احمد ندیم قاسمی، منیر نیازی اور حبیب جالب کی شاعری میں حب الوطنی کے جذبات اور خیالات کی جھلک نظر آتی ہے۔

10- اہم قومی دن (Important National Days): ہمارے قومی دن بھی ہماری ثقافت کا اہم حصہ ہیں۔ 5 فروری کو کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کے لیے کشمیر ڈے منایا جاتا ہے۔ 23 مارچ یومِ پاکستان، یکم مئی مزدوروں کا عالمی دن، 14 اگست یومِ آزادی، 6 ستمبر یومِ دفاعِ پاکستان، 9 نومبر یومِ پیدائش علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ، 25 دسمبر یومِ پیدائش قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ پاکستان کے اہم قومی دن ہیں۔ پاکستان میں رہنے والی مذہبی اقلیتوں کے لوگوں کو بھی ان کے مذہبی اور ثقافتی ایام اور تہوار منانے کی آزادی ہے۔

سوال 4: پاکستان میں تعلیم کی صورتِ حال بیان کریں۔

جواب: پاکستان میں تعلیم کی صورتِ حال (Educational Condition in Pakistan): تعلیم ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ تعلیم اور معاشرتی و معاشی ترقی باہمی طور پر لازم و ملزوم ہیں۔ 2024-25ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں شرح خواندگی قریباً 60.6 فی صد ہے۔ معاشی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ شرح خواندگی زیادہ ہو۔ حکومت تعلیم کے شعبے کو بہت اہمیت دے رہی ہے۔ اس ضمن میں اہم اقدامات درج ذیل ہیں:

1- پہلی سے دسویں جماعت تک مفت تعلیم، درسی کتب کی مفت فراہمی اور طلبہ کو وظائف دینا۔

2- نصاب کی سائنسی بنیادوں اور مستقبل کی ضروریات کے پیشِ نظر تشکیل نو۔

3- ٹیکنیکل، پیشہ ورانہ اور سائنسی تعلیم کے فروغ کے لیے سرکاری اور نجی شعبے میں تعاون۔

4- سماجی اور معاشی ترقی کے لیے اعلیٰ تعلیم کے معیار میں بہتری لانا، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں انقلابی اقدامات۔

5- اعلیٰ تعلیم کے لیے سرکاری اور نجی سطح پر زیادہ سے زیادہ یونیورسٹیوں کا قیام۔

6- قومی اور صوبائی سطح پر تعلیمی مسائل کے حل کے لیے ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا قیام۔

www.ilmkidunya.com

(بمطابق ڈیجیٹل مردم شماری 2023ء)

خواندہ آبادی (فی صد میں) جن کی عمریں 10 سال یا زائد ہیں

	اسلام آباد	پنجاب	سندھ	خیبر پختونخوا	بلوچستان
مجموعی	84%	66%	57%	51%	42%
مرد	88%	72%	64%	65%	51%
عورت	79%	60%	50%	37%	33%

www.ilmkidunya.com

پاکستان کا تعلیمی ڈھانچہ (Pakistan's Educational Structure):

پاکستان کے تعلیمی ڈھانچے کو تین مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے:

-1 **ابتدائی، پرائمری اور ایلیمنٹری تعلیم (ECCE, Primary and Elementary Education):** جماعت اول سے پہلے کی تعلیم کو ابتدائے بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (Early Childhood Care and Education-ECCE) کہا جاتا ہے۔ پرائمری تعلیم جماعت اوّل سے پنجم تک ہے، جب کہ ایلیمنٹری (Elementary) تعلیم کا دائرہ کار آٹھویں جماعت تک ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں کوشش کر رہی ہیں کہ ہر گاؤں میں پرائمری سکول قائم کیے جائیں، تاکہ تمام لوگوں کو یکساں تعلیم کی سہولت میسر آئے۔

-2 **ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم (Secondary and Higher Secondary Education):** ثانوی حصہ نہم اور دہم جماعت تک ہے جب کہ اعلیٰ ثانوی گیارھویں اور بارھویں جماعتوں پر مشتمل ہے۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم کا کورس دو سال کا ہے۔ جس میں آرٹس، سائنس، فنی تعلیم، کامرس اور دیگر مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے۔ نویں سے بارھویں جماعت کے امتحانات ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈز منعقد کراتے ہیں۔

-3 **یونیورسٹی سطح کی تعلیم (University Education):** اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد یونیورسٹی کی تعلیم شروع ہوتی ہے جس کے لیے ملک میں کئی سرکاری اور نجی یونیورسٹیاں قائم ہیں۔ یونیورسٹیوں کے علاوہ کالجوں میں بھی اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے۔ یونیورسٹی کی تعلیم بی۔ایس اور ایم۔ایس وغیرہ پر مشتمل ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں پی ایچ ڈی (Ph.D) کی سطح پر تحقیقی تعلیم بھی مہیا کی جاتی ہے۔ میڈیکل اور انجینئرنگ جیسی تعلیم کے لیے طلبہ کو میڈیکل کالجوں اور انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں داخلہ لینا پڑتا ہے۔ اس طرح قانون، بزنس، زراعت اور دیگر فنی علوم کی تعلیم کے حصول کے لیے پیشہ ورانہ تعلیمی ادارے بھی قائم ہیں۔

تعلیمی مسائل اور ان کا حل (Educational Problems and Their Solution):

شعبۂ تعلیم میں پاکستان کو درج ذیل مسائل کا سامنا ہے:

-1 **امتحانی نظام (Examination System):** امتحان طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کو جانچنے اور پرکھنے کا نام ہے۔ امتحانات کا نظام ایسا شفاف اور موثر ہونا چاہیے جو حقیقی معنوں میں طلبہ کی ذہنی استعداد اور کارکردگی کو جانچ سکے۔

-2 **محدود تعلیمی وسائل (Limited Resources for Education):** بدقسمتی سے ماضی میں پاکستان میں تعلیم کو دیگر شعبوں کی نسبت کم اہمیت دی جاتی رہی ہے۔ تعلیم کے لیے مختص بجٹ بہت کم ہے۔ اس میں اضافہ نہایت ضروری ہے تاکہ تعلیمی اداروں کی تمام ضروریات مثلاً اساتذہ کی کمی، فرنیچر، لیبارٹریز، لائبریریز، بلڈنگ، پینے کا صاف پانی جیسی ضروریات کو اچھے انداز میں پورا کیا جاسکے اور سکول سے باہر بچوں (Out of School Children) کو دوبارہ سکول لایا جاسکے۔

-3 **اساتذہ کی کمی (Shortage of Teachers):** پاکستان میں شعبۂ تعلیم اساتذہ کی کمی کا شکار ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی تعداد اور استعدادِ کار کو بڑھایا جائے تاکہ تعلیم کا عمل بہتر طور پر انجام پاسکے۔ اس کے علاوہ اساتذہ کی دورانِ ملازمت جدید تقاضوں کے

مطابق ٹریننگ بھی ضروری ہے تا کہ وہ جدید تدریسی طریقوں سے آگاہ ہو سکیں۔

-4 **تدریسی سازوسامان کی کمی (Lack of Teaching Material):** ہمارے بہت سے سکولوں میں لائبریریاں اور لیبارٹریاں (تجربہ گاہوں) کی کمی ہے اور جن سکولوں اور کالجوں میں یہ سہولیات موجود ہیں، وہ بھی معیاری نہیں ہیں۔ اس وجہ سے طلبہ عملی تجربات کرنے سے بھی محروم رہ جاتے ہیں۔ لائبریریوں میں مختلف مضامین کی معیاری کُتب کی کمی کے سبب طلبہ تدریسی کُتب کے علاوہ دیگر کتب سے استفادہ نہیں کر پاتے۔

-5 **ہم نصابی سرگرمیوں کا فقدان (Lack of Co-curricular Activities):** ہم نصابی سرگرمیاں جیسا کہ کھیلیں، مباحثے، مشاعرے، تقاریر، مذاکرے اور مطالعاتی دورے وغیرہ طلبہ کی اخلاقی تربیت اور ان کی شخصیت کی تعمیر میں مددگار ہوتے ہیں۔ ہمارے تعلیمی اداروں میں ایسی ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے مناسب سہولتوں کا فقدان ہے جس کی وجہ سے کئی باصلاحیت طلبہ زندگی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔

تعلیمی مسائل کے حل کے لیے تجاویز (Suggestions for Solving Educational Problems): تعلیمی مسائل کے حل کے لیے چند اہم تجاویز درج ذیل ہیں:

(i) تعلیم کے لیے مختص بجٹ میں ہر سال خاطر خواہ اضافہ کیا جائے۔

(ii) ضرورت کے مطابق پرائمری سکولوں کو مڈل کا درجہ، مڈل سکولوں کا ہائی اور ہائی سکولوں کو ہائر سیکنڈری سکولوں کا درجہ دیا جائے۔

(iii) سائنس اور ٹیکنالوجی کے نصاب کی تشکیلِ نو کی جائے۔ نصاب میں فنی اور ٹیکنیکل مضامین بھی شامل کیے جائیں۔

(iv) مکتب/ مدرسہ سکولوں میں سائنس و دیگر رائج علوم بھی پڑھائے جائیں۔ ان سکولوں کے اساتذہ کی جدید خطوط پر ٹریننگ کی جائے۔

(v) تمام سرکاری سکولوں میں کھیل کے میدان اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

سوال 5: سیاحت کی اہمیت بیان کریں اور پاکستان کے قدرتی اور ثقافتی پُرکشش مقامات کو اُجاگر کریں۔

جواب: سیاحت کی اہمیت اور پاکستان میں سیاحت کے لیے قدرتی اور ثقافتی کشش

(Importance of Tourism and Natural & Culturl Attraction for Tourism in Pakistan)

تفریح (Recreation)، راحت (Relaxation) اور خوشی (Pleasure) کے حصول میں گھر سے دور وقت گزارنے کا عمل سیاحت (Tourism) کہلاتا ہے۔

سیاحت کی اہمیت (Importance of Tourism): سیاحت پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کی اہمیت کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

(i) سیاحت میں مختلف شعبوں جیسے رہائش، نقل و حمل، کھانے پینے کی اشیا اور تفریح کے ذریعے آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ii) سیاحوں کی آمد سے زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے جس سے قومی معیشت مضبوط ہوتی ہے۔

(iii) سیاحت پاکستان اور دیگر اقوام کے درمیان ثقافتی تبادلے اور افہام و تفہیم کو فروغ دیتی ہے۔

(iv) سیاحت کی ترقی مقامی کمیونٹیز کو فائدہ پہنچا سکتی ہے اور اُن کے معیارِ زندگی کو بہتر بنا سکتی ہے۔

پاکستان میں سیاحت کے لیے قدرتی اور ثقافتی کشش (Natural and Cultural Attraction for Tourism in Pakistan):

پاکستان ملکی و غیر ملکی سیاحوں کے لیے قدرتی اور ثقافتی پُرکشش مقامات کا مرکز ہے۔ خوش قسمتی سے پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جہاں وہ تمام عوامل کثرت سے موجود ہیں جو پاکستان کو سیاحت کی جنت بنا سکتے ہیں۔ بلند و بالا پہاڑ، سرسبز و شاداب وادیاں، وسیع و عریض میدان، تازہ پانیوں کی قدرتی جھیلیں، تمام مذاہب سے منسلک لوگوں کے مقدس مقامات، ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے آثارِ قدیمہ اور طرح طرح کے ثقافتی رنگ دنیا بھر سے سیاحوں کو کھینچنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

کلیدی قدرتی پُرکشش مقامات میں وادی ہنزہ، وادی سوات، دیوسائی نیشنل پارک گلگت بلتستان اور مری وغیرہ ہیں۔ شمالی علاقہ جات شاندار پہاڑی سلسلوں اور جھیلوں کی وجہ سے سیاحوں کے لیے پُرکشش ہیں۔ موہنجوداڑو، ہڑپہ، ٹیکسلا اور لاہور شہر جیسے تاریخی مقامات وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ خوش قسمتی یہ ہے کہ حکومت سیاحت کی اہمیت و افادیت سے پوری طرح آگاہ ہے اور اس شعبے کی ترقی کے لیے انقلابی اقدامات کر رہی ہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

ایک سیاحتی مقام کا منظر

سیاحت کو فروغ دینے کے لیے حکومتی اقدامات (Measures Taken by the Government to Promote Tourism):

حکومت پاکستان سیاحت کو فروغ دینے کے لیے درج ذیل مختلف اقدامات کر رہی ہے۔

1- حکومت سیاحتی مقامات سے رابطے کو بہتر بنانے کے لیے پرانی سڑکوں کو اَپ گریڈ اور نئی سڑکیں تعمیر کر رہی ہے۔

2- سیاحوں کی مدد اور مقامی پُرکشش مقامات کو فروغ دینے کے لیے کیمپنگ سائٹس اور سہولت مراکز قائم کیے گئے ہیں۔

3- سیاحت کی صنعت کا اسٹیک ہولڈرز کے لیے ڈیجیٹل مارکیٹنگ جیسے شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے آن لائن کورسز تیار کیے جا رہے ہیں۔

4- حکومت بڑے سیاحتی منصوبوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔

5- پاکستان نے بہت سے ممالک کے شہریوں کو فاسٹ ٹریک ویزے کی پیشکش کرتے ہوئے سیاحوں کے لیے دوستانہ ویزا نظام متعارف کرایا ہے۔

6- یونیورسٹیاں ہنر مند افرادی قوت تیار کرنے کے لیے ہوٹل مینجمنٹ اور ٹورازم میں مختلف کورسز پیش کر رہی ہیں۔

7- حکومت سیاحوں میں اعتماد پیدا کرنے کے لیے سیکیورٹی خدشات کو دور کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

انشائی طرز کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

سوال 1: پاکستان میں آبادی کی افزائش اور تقسیم پر جامع نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان میں آبادی کی افزائش اور تقسیم (Growth and Distribution of Population in Pakistan): کسی ملک، علاقے یا جگہ پر موجود لوگوں کی تعداد کو آبادی کہتے ہیں۔ اگر آپ کے گھر میں چار افراد رہتے ہیں تو آپ کے گھر کی آبادی چار افراد پر مشتمل ہو گی۔ ایک دیہی علاقے کی آبادی چند سو سے ہزاروں اور ایک شہری علاقے کی آبادی لاکھوں یا کروڑوں افراد پر مشتمل ہو سکتی ہے۔ آبادی میں بچے، بوڑھے، مرد، خواتین اور مخصوص افراد (Special Persons) سب شامل ہوتے ہیں۔

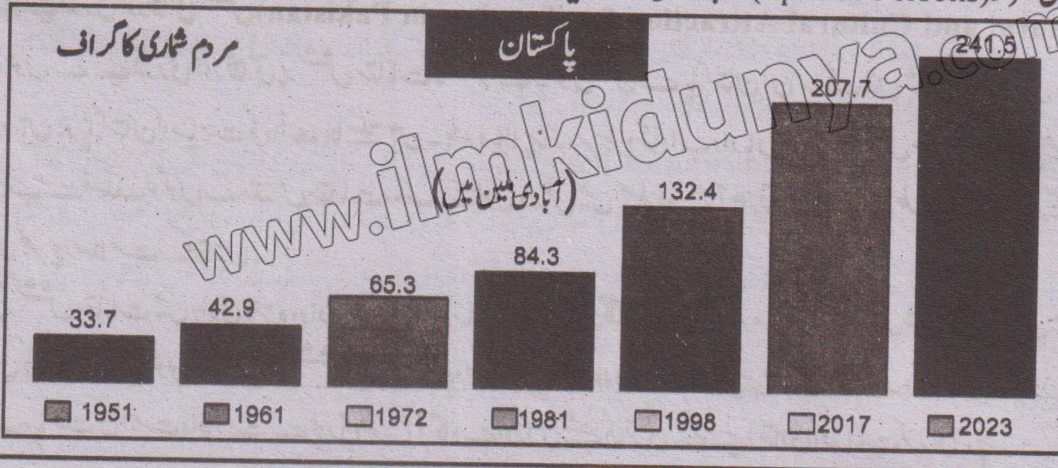

آبادی میں اضافہ کی شرح (Population Growth Rate): پاکستان کی آبادی کتنی تیزی سے بڑھ رہی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 2023ء کی ڈیجیٹل مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی قریباً 241.5 ملین سے تجاوز کرچکی ہے۔ ہماری آبادی میں اضافے کی سالانہ شرح قریباً 2.55 فی صد ہے۔ گویا رقبہ وہی ہے مگر ملک کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اسی وجہ سے پاکستان کا شمار دُنیا کے گنجان آباد ممالک میں کیا جاتا ہے۔ حالیہ مردم شماری کے مطابق پاکستان میں اوسطاً قریباً 203 افراد فی مربع کلومیٹر پر آباد ہیں۔

صوبوں کے لحاظ سے آبادی کی گنجانیت (Province Wise Density of Population)

آبادی کے لحاظ سے صوبہ پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ ملک کی آبادی کا قریباً 53 فی صد حصہ صوبہ پنجاب میں رہتا ہے۔ 2023ء کی ڈیجیٹل مردم شماری کے مطابق آبادی کی گنجانیت ذیل کے ٹیبل میں دی گئی ہے:

نمبر شمار	نام صوبہ /علاقہ	آبادی (قریباً)	رقبہ (مربع کلومیٹر)	گنجانیت (افراد فی مربع کلومیٹر)
-1	پاکستان	241.5 ملین	796,096	303
-2	پنجاب	127 ملین	205,345	622
-3	سندھ	55.6 ملین	140,914	395
-4	خیبر پختونخوا	40.8 ملین	101,741	401
-5	بلوچستان	14.8 ملین	347,190	43
-6	اسلام آباد (وفاقی دارالحکومت)	2.36 ملین	906	2609

شہری اور دیہی بنیاد پر آبادی کی بناوٹ اور تقسیم (Rural-Urban Composition and Distribution of Population):

2023ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کے شہری علاقوں میں قریباً 93.8 ملین افراد آباد ہیں جب کہ باقی 147.7 ملین افراد دیہی علاقوں میں آباد ہیں۔

شہری آبادی میں دیہاتی علاقوں کے مقابلے میں بجلی، گیس، سڑکوں، تعلیم، صحت اور تجارتی مراکز وغیرہ کی سہولتیں نہ صرف بہت زیادہ، بلکہ بہتر بھی ہوتی ہیں۔ دیہاتوں میں زندگی کی ان جدید سہولتوں کا فقدان ہے۔ دیہی علاقوں میں معاشی سرگرمیاں اور روزگار کے مواقع کم ہونے کے باعث لوگ شہروں کا رُخ کررہے ہیں۔ اس نقل مکانی کی وجہ سے شہری علاقوں میں آبادی بڑھ رہی ہے، جس سے شہروں میں رہائش، روزگار، تعلیم اور صحت وغیرہ کے مسائل پیدا ہورہے ہیں۔

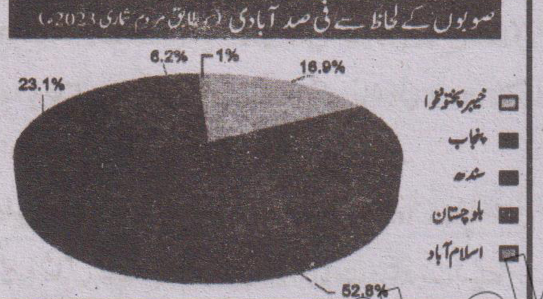

کیا آپ جانتے ہیں؟

بامقصد معاشی منصوبہ بندی کے لیے آبادی کے مختلف پہلوؤں مثلاً: کل آبادی اور اس کی علاقائی تقسیم، شرحِ افزائش، فی کلومیٹر آبادی، شہری و دیہاتی آبادی کا تناسب، تعلیم و تربیت کا معیار اور لوگوں کے مشہور پیشوں وغیرہ کے متعلق جاننا بہت ضروری ہے۔ آبادی کے ان کوائف کو جاننے کے عمل کو مردم شماری کہتے ہیں۔ برصغیر میں پہلی مردم شماری 1881ء میں ہوئی۔ پاکستان میں پہلی مردم شماری 1951ء جبکہ ساتویں ڈیجیٹل مردم شماری 2023ء میں ہوئی۔

www.ilmkidunya.com

سوال 2: آبادی کی صنفی بناوٹ، صنفی امتیاز اور اس سے متعلقہ مسائل اور ان کا حل بیان کریں۔

جواب: صنفی لحاظ سے تقسیم سے مراد، مرد اور عورت کی بنیاد پر آبادی کی تقسیم ہے۔ موجودہ اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں مرد کل آبادی کا قریباً 51.5 فی صد ہیں، جب کہ خواتین کی تعداد قریباً 48.5 فی صد ہے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں مردوں کی شرح پیدائش عورتوں کی نسبت زیادہ ہے۔ یہ اعداد و شمار معاشی ترقی اور سرگرمیوں میں اضافے کے لیے انتہائی موزوں قرار دیے جا سکتے ہیں۔

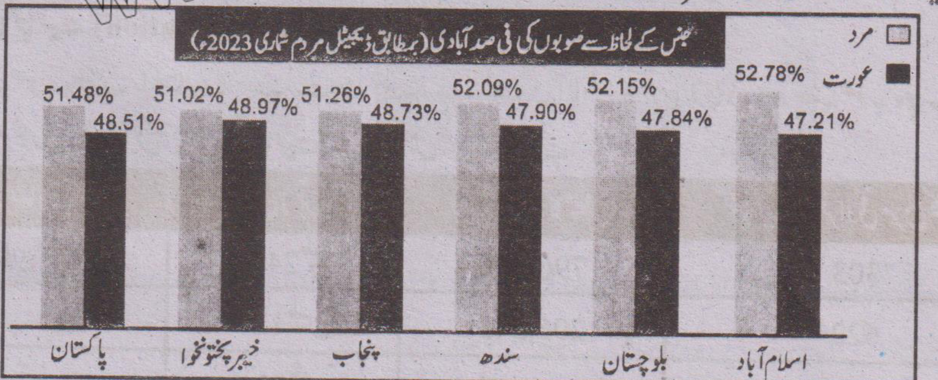

پاکستان میں افرادی قوت کو ہنرمند بنا کر معاشی پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔ اس طرح پاکستان کی فی کس آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

معاشرے میں عورت اور مرد میں جنس کی بنیاد پر تفریق کرنا صنفی امتیاز کہلاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ رسم و رواج بدلتے رہتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں مردوں اور عورتوں کو ترقی کے مساوی مواقع میسر ہیں۔

آج کل خواتین استاد، سرجن، ڈاکٹر، وکیل، انجینئر، فیشن ڈیزائنر، سیاست دان، سول سروس آفیسر، پاک فوج میں پائلٹ اور میڈیا میں اینکر پرسن وغیرہ کے طور پر اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھا رہی ہیں۔

سوال 3: سماجی اقدار، رسم و رواج اور روایات کے حوالے سے پاکستانی معاشرے کی نمایاں خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: سماجی اقدار، رسم و رواج اور روایات کے حوالے سے پاکستانی معاشرے کی نمایاں خصوصیات:

(Salient Features of Pakistani Society with Reference to the Social Customs Values and Traditions)

افراد کا ایسا گروہ جو مشترکہ مفادات کی خاطر اجتماعی زندگی بسر کر رہا ہو معاشرہ کہلاتا ہے۔ معاشرے میں شامل تمام لوگ مختلف طبقوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے کے باوجود باہمی تعلقات استوار کرتے ہیں۔ پاکستانی معاشرہ اپنی مخصوص سماجی اقدار، رسم و رواج اور روایات کے حوالے سے منفرد پہچان رکھتا ہے۔

سماجی اقدار (Social Norms): پاکستانی سماجی اقدار کی جڑیں اسلامی اصولوں سے وابستہ ہیں؛ جن میں خاندان، اجتماعیت، انسانیت اور احترام پر بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ کلیدی سماجی اقدار میں خاندانی عزّت، احترام، مہمان نوازی اور اجتماعیت وغیرہ شامل ہیں۔ یہ اقدار سماجی تعلقات کو تشکیل دیتی ہیں اور روزمرّہ کی زندگی میں راہنمائی کرتی ہیں۔

رسم و رواج اور روایات (Customs and Traditions): پاکستانی معاشرہ مختلف رسم و رواج اور روایات کا حامل ہے جس میں سماجی، ثقافتی اور مذہبی رسومات وغیرہ شامل ہے۔ رسم و رواج اور روایات برتاؤ کے ایسے طریقے ہیں جو وقت کے ساتھ ساتھ معاشرے میں منتقل ہوتے رہتے ہیں اور اس کا حصّہ بن جاتے ہیں مثلاً روایتی لباس، کھانے، کھیل، خوشی و غمی کی تقریبات اور اجتماعات وغیرہ۔

سوال 4: معاشرے میں ثقافتی تنوع کے فروغ یا تغیر کو متاثر کرنے والے ثقافتی عوامل کا جائزہ پیش کریں۔

جواب: مختلف ثقافتی عناصر کا معاشرے کے اندر ثقافتی تنوع کے فروغ یا تغیر کو متاثر کرنا:

(Promotiotion or Change of Culturel Diversity within society by Different Cultural Element)

معاشرے میں ثقافتی تنوع کے فروغ یا تغیر میں مختلف ثقافتی عامل اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان میں چند کا کردار ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

www.ilmkidunya.com

1- نقل مکانی (Migration): نقل مکانی نئی زبانوں، روایات اور عقائد کو متعارف کراتی ہے اور ثقافتی منظرنامے کو تقویت بخشتی ہے۔

2- سماجی ڈھانچے (Social Structures): کام کی جگہیں، تعلیمی ادارے اور سماجی اجتماعات مختلف ثقافتی پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان تعلق کے لیے پلیٹ فارم مہیا کرتے ہیں جس سے مختلف ثقافتوں کا امتزاج ہوتا ہے جو کہ ثقافتی تنوع کا باعث بنتا ہے۔

3- ٹیکنالوجی (Technology): انٹرنیٹ کی طرح تکنیکی ترقی بھی ثقافتی معلومات اور خیالات کو تیزی سے پھیلانے میں سہولت فراہم کرتی ہے جس سے ثقافتوں کی ہم آہنگی اور تنوع دونوں میں مدد ملتی ہے۔

4- عالمی واقعات (Global Events): بین الاقوامی تقریبات جیسے ثقافتی تہوار، کھیلوں کے مقابلے اور سفارتی تبادلے مختلف ثقافتی گروہوں میں باہمی ربط پیدا کرتے ہیں اور ثقافتی تبدیلی کو ممکنہ طور پر متاثر کرتے ہیں۔

5- ماحولیاتی عوامل (Environmental Factors): ماحول میں ہونے والی تبدیلیاں جیسا کہ موسمیاتی تبدیلی معاشرے کو نئے طریقے اپنانے پر مجبور کرتی ہے جس کا ثقافتی تنوع پر اثر پڑ سکتا ہے۔

6- تعلیم (Education): تعلیمی نظام بعض ثقافتی عناصر یا روایات کو فروغ دینے میں کردار ادا کر سکتا ہے۔

سوال 5: بامعنی معاشرے، کمیونٹی اور ریاست کی تشکیل میں افراد کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

جواب: بامعنی معاشرے، کمیونٹی اور ریاست کی تشکیل میں افراد کی اہمیت

(Significance of Individuals in Shaping a Meaningful Society, Community and State)

ایک بامعنی معاشرے، کمیونٹی اور ریاست کی تشکیل میں افراد بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ افراد کی اہمیت کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

1- سماجی اصولوں اور اقدار کی تشکیل (Shaping Social Norms and Values): افراد اپنی روزمرّہ کی بات چیت اور انتخاب کے ذریعے، سماجی اصولوں اور ثقافتی طریقوں کے بتدریج ارتقا میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ ان کے رویے اور عقائد معاشرے کے مجموعی اخلاقی منظرنامے کو تشکیل دیتے ہیں۔

2- سماجی تبدیلی اور ترقی کو آگے بڑھانا (Driving Social Change and Progress): افراد سماجی تحریکوں کا آغاز اور ان کی قیادت کر سکتے ہیں، جیسے کہ شہری حقوق، صنفی مساوات اور ماحولیاتی پائیداری (Sustainable Environment) جو اہم سماجی تبدیلیوں کا باعث بن سکتی ہیں۔

3- برادری اور تعلق کے احساس کو فروغ دینا (Fostering a Sense of Community and Belonging): افراد باہمی تعلق اور مشترکہ شناخت کے احساس کو فروغ دیتے ہیں۔ ان کے اقدامات سماجی بندھنوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ دوسروں کے لیے ایک مثبت مثال بننا، ذمہ دارانہ اور ہمدردانہ رویے کے ذریعے دوسروں کو ایسے کام کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں جس سے کمیونٹی اور معاشرے کو مزید تقویت ملتی ہے۔

4- معیشت میں حصہ ڈالنا (Contribution in Economy): افراد معیشت میں مختلف طریقوں سے حصہ ڈالتے ہیں مثلاً آمدنی پیدا کرنا، پیسہ خرچ کرنا، ٹیکس ادا کرنا، کاروبار شروع کرنا اور معاشی ترقی کو فروغ دینے والی پالیسیوں کی حمایت کرنا وغیرہ۔ اس طرح وہ معاشرے، کمیونٹی اور ریاست کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔

سوال 6: ملک کے اندر بولی جانے والی مختلف زبانوں اور بولیوں کے قومی اتحاد اور یکجہتی پر اثرات کی مختصر وضاحت کریں۔

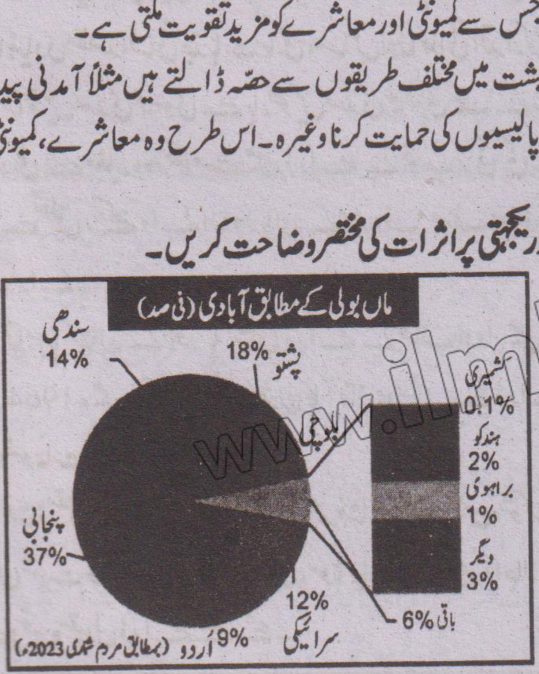

جواب: ملک کے اندر بولی جانے والی مختلف زبانوں اور بولیوں کے قومی اتحاد اور یکجہتی:

(Influence of Various Languages and Dialects spoken within a Country on National Unity and Integration)

پاکستان کی سالمیت، یکجہتی اور اتحاد کی ایک اہم علامت قومی زبان اُردو ہے۔ تحریکِ پاکستان میں دینِ اسلام کے بعد مسلمانانِ برصغیر کے اتحاد کا سب سے بڑا ذریعہ اُردو تھی، یہی وجہ ہے کہ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے قیامِ پاکستان کے فوراً بعد واضح کر دیا تھا۔

www.ilmkidunya.com

کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہوگی۔

پنجابی، سندھی، بلوچی، براہوی، پشتو، سرائیکی، ہندکو، شینا، بلتی، وخی اور بروشسکی وغیرہ پاکستان کی علاقائی زبانیں ہیں۔ یہ زبانیں قومی اتحاد، یکجہتی اور تہذیب و تمدن پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ ہر زبان ایک خاص مزاج رکھتی ہے۔ ملک کے اندر بولی جانے والی مختلف زبانیں اور بولیاں قومی اتحاد اور یکجہتی کی علامت ہیں۔

سوال 7: پاکستان کی ادبی تاریخ میں لوک داستان اور ڈرامے کی ابتدا اور ترقی پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان کی ادبی تاریخ میں لوک داستان اور ڈرامے کی ابتدا اور ترقی

(Origin and Development of Folklore and Drama in Literary History of Pakistan)

لوک داستان کی ابتدا اور ترقی (Origin and Development of Folklore): لوک داستان یا لوک کہانی آباؤ اجداد کی جانب سے چلی آنے والی ایسی داستانیں ہوتی ہیں جن کی عام طور پر کوئی تحریری حیثیت نہ ہو۔ لوک داستان ایسی کہانی ہوتی ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتی رہتی ہے۔ لوک داستان زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے جس میں ثقافتی، معاشرتی، فلسفیانہ، مذہبی اور تعلیمی پہلو شامل ہوتے ہیں۔ دنیا کے ہر خطے میں لوک داستان کا وجود لازم ہے۔ برصغیر کی زمین بھی ان کے لیے کافی زرخیز ثابت ہوئی ہے۔ یہاں بھی ہیر رانجھا، سسی پنوں، سوہنی مہینوال، لیلیٰ مجنوں، شیریں فرہاد، عمر ماروی، نوری جام تماچی اور گل بکئی وغیرہ کی داستانیں اپنے اندر کئی پہلو سموئے ہوئی ہے۔

پاکستان کی لوک داستانوں پر مقامی، عربی، فارسی اور ایشیائی زبان و ادب اور ثقافت کے اثرات نمایاں ہیں۔ لوک کہانی میں زبانی روایات، قصے موسیقی، کہاوتیں اور رسم و رواج کے عناصر شامل ہیں جو نسل در نسل منتقل ہوتے چلے جاتے ہیں۔

اسلام کی آمد کے ساتھ اسلامی داستانیں بھی برصغیر کی لوک داستانوں کا حصہ بن گئیں۔ آزادی کے بعد حکومتِ پاکستان نے قومی شناخت کو فروغ دینے کے لیے لوک ثقافت کو فروغ دیا۔ ریڈیو پاکستان اور ٹیلی وژن نے لوک موسیقی کو مقبول بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

افسانوی روایات نے پاکستانی لوک داستانوں کی نشوونما میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہر دور میں لوک داستانیں سچائی، بہادری، جرأت اور معاشرے میں طبقاتی تقسیم کی ناچاقیوں کو واضح انداز میں بیان کرتی رہی ہیں۔ قصہ خواں یادوں کو ایک ایسے مخصوص اور جامع انداز میں بیان کرتے ہیں کہ سننے والے حقیقت کا ادراک کر سکیں۔

ڈرامے کی ابتدا اور ترقی (Origin and Development of Drama): ڈراما ایک اہم ادبی صنف ہے جو کرداروں کے مکالمے، عمل اور منظر کشی کے ذریعے کہانی پیش کرتا ہے۔ یہ نہ صرف ادب بلکہ فنونِ لطیفہ کا بھی اہم حصہ ہے جس میں تھیٹر، ٹیلی وژن، ریڈیو اور فلم سب شامل ہیں۔ ڈرامے کا بنیادی مقصد انسانی جذبات سماجی، مسائل اور اخلاقی اقدار کو عوامی سطح پر پیش کرنا ہوتا ہے۔

ساتویں صدی عیسوی سے بارھویں صدی عیسوی تک کے زمانے میں برصغیر پاک و ہند میں ڈرامے کا ارتقا ہوا۔ اس کے بعد برصغیر میں سلطنتِ دہلی سے مغلیہ دور حکومت میں ڈرامے نے خوب ترقی کی۔ نواب واجد علی شاہ اختر کو اردو کا پہلا ڈراما نگار تسلیم کیا جاتا ہے۔ امتیاز علی تاج پاکستان سے تعلق رکھنے والے اردو زبان کے معروف مصنف اور ڈراما نگار تھے۔ کمال احمد رضوی نے اداکاری اور ڈراما نگاری کے نئے رجحانات متعارف کرائے۔

قیام پاکستان کے بعد پاکستانی ڈرامے نے مختلف ادوار میں ترقی کی۔ ریڈیو، تھیٹر اور ٹیلی وژن کے ذریعے ڈرامے نے عوامی ثقافت پر گہرا اثر ڈالا۔ 1964ء میں پاکستان ٹیلی وژن کا آغاز ہوا جس نے ڈرامے کو عوامی مقبولیت بخشی۔ معیاری ڈرامے تخلیق ہوئے جن میں سماجی، تاریخی اور اخلاقی موضوعات شامل تھے۔

ممتاز مفتی، بانو قدسیہ، اشفاق احمد، محمد منشا یاد، حسینہ معین، شوکت صدیقی، نسیم حجازی اور امجد اسلام امجد جیسے کئی دیگر بے شمار لکھاریوں نے ڈرامہ نگاری میں شہرت حاصل کی۔ خدا کی بستی، سونا چاندی، اندھیرا اجالا، شاہین، مَن چلے کا سودا، تنہایاں، وارث، جانگلوس، اَن کہی، ہم سفر اور دھوپ کنارے وغیرہ مقبول ڈرامے لکھے گئے۔

سوال 8: پاکستانی معاشرے اور ثقافت پر عالمگیریت کے اثرات کا تجزیہ کریں۔

جواب: پاکستانی معاشرے اور ثقافت پر عالمگیریت کے اثرات:

(Effects of Globalization on Pakistani Society and Culture)

عالمگیریت (Globalization) نے پاکستانی معاشرے اور ثقافت پر ملے جلے اثرات مرتب کیے ہیں۔ اچھے اور بُرے دونوں اثرات نمایاں ہیں۔ جہاں اس نے تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافہ کے ذریعے معاشی ترقی کی ہے وہیں اس کے نتیجے میں مقامی شناخت اور ثقافتی ہم آہنگی کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ عالمگیریت نے دیہی۔شہری تقسیم اور مسابقت میں اضافہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے جس سے روایتی صنعتوں اور روزگار متاثر ہوئے ہیں۔

مثبت اثرات (Positive Impacts):

1- عالمگیریت نے پاکستانی برآمدات کے لیے منڈیوں کو وسعت دی ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے، ٹیکنالوجی اور علم کی منتقلی میں سہولت فراہم کی ہے۔ اس طرح صنعتوں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے اور روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ صارفین کو اب وسیع اقسام کی اشیا اور خدمات تک زیادہ رسائی حاصل ہے۔

2- عالمگیریت نے پاکستانیوں کو مختلف ثقافتوں سے روشناس کرایا ہے جس کی وجہ سے عالمی اصولوں اور طرزِ زندگی کے بارے میں آگاہی اور سوجھ بوجھ میں اضافہ ہوا ہے۔

3- مواصلات اور نقل و حمل کی جدید ٹیکنالوجیز نے پاکستان کو عالمی برادری سے جوڑ دیا ہے جس سے معلومات کے تبادلے اور اختراع میں آسانی ہو رہی ہے۔

منفی اثرات (Negative Impacts):

1- غیر ملکی ثقافتوں اور طرزِ زندگی کی نمائش نے روایتی اقدار اور رسوم و رواج کو متاثر کیا ہے۔ غیر ملکی ثقافت، پاکستان کی منفرد ثقافتی شناخت کو کم کر رہی ہے۔ عالمگیریت، شہری آبادی میں اضافے کی ایک اہم وجہ ہے، جس کے نتیجے میں معاشی سرگرمیاں اور مواقع کا ارتکاز شہروں میں زیادہ ہو گیا ہے جب کہ دیہی علاقوں میں تعلیم، صحت اور روزگار جیسی بنیادی سہولیات کم ہیں۔

2- بین الاقوامی برانڈز اور مصنوعات کی بڑھتی ہوئی مسابقت نے روایتی صنعتوں اور کاروبار کو متاثر کیا ہے۔

3- عالمگیریت نے ٹیکنالوجیز اور ڈیٹا کے تجزیے جیسے شعبوں میں خصوصی مہارتوں کی مانگ پیدا کر دی ہے۔ اگر لوگوں کے پاس ضروری تعلیم اور لازمی فنی تعلیم کی کمی ہے تو ممکنہ طور پر افرادی قوت کا خلا پیدا ہونے کا امکان ہے۔

سوال 9: سماجی حرکیات کے متنوع پہلو کی وضاحت کریں۔

جواب: سماجی حرکیات کے متنوع پہلو (پاکستان میں خواتین کی حیثیت، جاگیرداری اور قبائلیت)

(Diverse Facets of Social Dynamics-Women's Status, Feudalism and Tribalism in Pakistan)

سماجی حرکیات (Social Dynamics): فرانسیسی فلسفی اور مصنف آگسٹ کومٹ (Auguste Comet) کے مطابق سماجی حرکیات کا تعلق معاشرے کے بدلتے پہلوؤں یعنی ترقی یا تبدیلی سے ہے۔ سماجی حرکیات سے مراد کسی معاشرے میں رہنے والے لوگوں کے گروہوں کے رویوں کا مطالعہ ہے۔ اس میں گروہوں کے اراکین کے آپس کے انفرادی اور اجتماعی تعلقات کا بھی مطالعہ شامل ہے۔ سماجی حرکیات کا شعبہ، سوشیالوجی، نفسیات، معاشیات اور دیگر مضامین کے نظریات سے تعلق رکھتا ہے۔ سماجی حرکیات ان لوگوں کے خیالات کو اکٹھا کرتی ہے جو بنیادی طور پر تبدیلیوں پر اثر انداز ہونا چاہتے ہیں یا اپنی بات کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ معاشرے کے افراد اپنی بقا کے لیے ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔

تنوع سے مراد انسانی اختلافات ہیں جو رنگ، نسل، جنس، صنفی شناخت، عمر، سماجی مقام یا جسمانی صلاحیت کی بنا پر ہو سکتے ہیں۔ تنوع کے اہم پہلوؤں (Facets of Diversity) میں اگرچہ صنف اور نسل شامل ہیں لیکن یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ تنوع خصوصیات اور تجربات کی ایک وسیع شکل ہے۔ اس میں عمر، تعلیم، سماجی و اقتصادی پس منظر، رجحان اور معذوری وغیرہ شامل ہو سکتی ہے۔ متنوع معاشرے میں رہنے سے ثقافت کا تبادلہ ہوتا ہے۔

1- پاکستان میں خواتین کی حیثیت (Women's Status in Pakistan):

- پاکستان میں خواتین کا ایک اہم مقام ہے۔ انہیں انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہے۔ پاکستان میں، خواتین اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں جن میں وزیر اعظم، سپیکر قومی اسمبلی، قائد حزب اختلاف، وفاقی وزرا، جج اور مسلح افواج میں کمیشن کے عہدے شامل ہیں۔
- پاکستانی خواتین کی حیثیت میں وقت کے ساتھ تبدیلیاں آ رہی ہیں جیسے پاکستان میں لڑکیوں کی تعلیم کی شرح میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ خواتین کی لیبر فورس میں شرکت بھی اہم ہے۔ زیادہ تر خواتین کھیتی باڑی وغیرہ میں کام کرتی ہیں۔ تاہم تعلیم یافتہ خواتین بینکنگ، انتظامیہ، عدلیہ، تعلیم، میڈیکل، انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں خدمات انجام دے رہی ہیں۔
- آئین پاکستان 1973ء کے آرٹیکل 25 کے تحت مرد و عورت کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔ خواتین کے خلاف تشدد کے خلاف قانونی تحفظات موجود ہیں۔ اسلامی قوانین کے تحت خواتین کو وراثت میں حصہ دینا لازم ہے۔ پاکستان میں قومی اسمبلی، سینیٹ، صوبائی اسمبلیوں اور مقامی حکومتوں میں خواتین کے لیے مخصوص نشستیں مختص ہیں جس سے ان کی سیاسی شرکت بڑھی ہے۔

2- پاکستان میں جاگیردارانہ نظام (Feudalism in Pakistan):

- جاگیردارانہ نظام ایک سماجی اور اقتصادی ڈھانچے کا نام ہے جس میں بڑی زمینیں اور جاگیریں چند لوگوں کے پاس ہیں۔ پاکستان میں اس نظام کی جڑیں برطانوی دور سے پیوستہ ہیں۔ برطانوی حکومت نے مقامی سرداروں اور زمینداروں کو زمینیں عطا کیں تاکہ وہ برطانوی حکومت کی حمایت کریں۔ قیام پاکستان کے چند برس بعد سیاسی بصیرت سے زرعی اصلاحات نافذ کی گئیں۔ یہ حقیقت ہے کہ پاکستان میں زرعی اصلاحات نے کسانوں کو فائدہ پہنچایا لیکن ان اصلاحات پر مکمل طور پر عمل درآمد نہیں ہوا۔

3- پاکستان میں قبائلی نظام (Feudalism in Pakistan):

- قبائل سے مراد لوگوں کا ایسا گروہ ہے جو کسی ریاست کے اندر رہتے ہوئے بھی ایک الگ انداز سے زندگی گزارتے ہوں۔ ان کے اپنے رسم و روایات ہوتی ہیں۔
- پاکستان کے قبائلی علاقہ جات یا وفاق کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات، پاکستان کے چاروں صوبوں سے علیحدہ حیثیت رکھتے تھے اور یہ وفاق کے زیرِ انتظام تھے۔ مئی 2018ء میں ہونے والی پچیسویں آئینی ترمیم کے ذریعے ان علاقوں کی قبائلی حیثیت ختم کر کے ان کو صوبہ خیبر پختونخوا میں ضم کر دیا گیا۔
- پاکستان کا فاٹا خطہ (جو کہ اب صوبہ خیبر پختونخوا میں ضم ہو چکا ہے) ایک مضبوط، قدامت پسند معاشرہ ہے جہاں قبائلی آج بھی صدیوں پرانے رسم و رواج اور روایات پر قائم ہیں۔ موجودہ دور میں ان کو صوبہ کے دیگر عوام کی طرح تمام سہولتیں مہیا کرنے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

سوال 10: دہشت گردی کے خلاف بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور لچک کیوں ضروری ہے؟ اس کی اہمیت کا بغور جائزہ لیں۔

جواب: دہشت گردی کے خلاف بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور لچک کی ضرورت اور اہمیت:

(Need and Importance of Inter-faith Harmony, Tolerance and Resilience against Terrorism)

☆ بین المذاہب ہم آہنگی قوتِ برداشت کی علامت ہے۔ یہ بڑھتے ہوئے سیاسی اور معاشی عدم اطمینان کے حالات میں مختلف مذہبی عقائد کے ماننے والوں کے مابین پرامن بقائے باہمی، امن اور خوش حالی کے لیے آگے بڑھنے کا ایک راستہ ہے۔

☆ بلاشبہ تمام آسمانی اَدیان (دین کی جمع) نے انسانی معاشرے سے دہشت گردی، شدت پسندی اور تعصبات کے خاتمے کا درس دیا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم المرسلین حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تک اور ان کے بعد خلافت راشدہ، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور آئمہ کرام نے ہمیشہ انسانوں کو آپس میں پیار، محبت اور رواداری قائم کرنے، نفرتوں اور تعصبات کو مٹانے کا پیغام دیا ہے، بلکہ انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا بنیادی ہدف اور مقصد ہی انسانیت کی خدمت اور اسے نیکی کے راستے پر چلانا ہے۔ مسلم، مسیحی، یہودی، ہندو، سکھ، بدھ مت اور پارسی وغیرہ تمام اَدیان اور مذاہب کے بنیادی اصولوں میں سے ایک اہم اصول رواداری، پیار و محبت، انسانی ہمدردی کا فروغ اور تعصبات کا خاتمہ ہے۔

www.ilmkidunya.com

☆ تمام آسمانی ادیان نے سچائی، خدمت، وفا، ایثار، عجز و انکسار، انسان دوستی غرض تمام انسانی اقدار کو زندہ رکھنے کا درس دیا ہے اور جھوٹ، مکر و فریب، ظلم و ناانصافی، تعصب، حسد و کینہ اور جہالت جیسی صفات اور خواہشات کو مٹانے کا حکم دیا ہے۔ جب تمام اَدیان کے درمیان اس حد تک مشترک باتیں پائی جاتی ہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ آج انسانی معاشرے میں دہشت گردی، تعصب، تنگ نظری، ظلم، شدت پسندی اور انتہا پسندی جیسی برائیاں مسلط ہیں اور انسانی معاشرہ آج ظلم و بربریت، قتل و غارت کی بھیانک تصویر پیش کر رہا ہے۔ اس کا یقیناً کسی دین و مذہب اور مہذب معاشرے سے دور دور کا تعلق نہیں ہے۔

☆ اسلام کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ مذہب اور اعتقاد کا معاملہ ہر انسان کے اپنے ذاتی فیصلے اور اختیار پر مبنی ہے اور اس معاملے میں زور زبردستی کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ دنیا اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے علم و عقل اور عمل کی آزمائش کے لیے بنائی ہے جس کے لیے انسانوں کو عقیدہ و عمل کی آزادی کا حاصل ہونا لازم ہے۔ میثاقِ مدینہ جیسی روشن مثال ہمارے سامنے ہے، جب حضرت محمد رسُولُ اللّٰہِ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مدینے تشریف لائے اور ریاست مدینہ کی بنیاد رکھی تو سب سے پہلے مختلف اَدیان و مذاہب کے قبائل کے درمیان جن میں مسلم، یہودی اور مسیحی شامل تھے، ایک امن معاہدہ ''میثاقِ مدینہ'' قائم کیا۔

☆ حکومت اس حوالے سے سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہی ہے اور تمام مکاتب فکر کا آپس میں رابطہ ہے، جس کے یقیناً مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ اب اقلیتوں کے تہوار حکومتی سطح پر منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس طرح رواداری کا یہ کاروان آگے بڑھے گا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ وطن عزیز سے نفرتوں کو مٹایا جائے، محبتوں کو عام کیا جائے اور بین المذاہب ہم آہنگی کے حوالے سے مختلف پروگراموں، کانفرنسوں اور ورکشاپوں کا انعقاد کیا جائے۔

☆ آیئے ہم عہد کریں کہ ہم بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہوئے وطن عزیز میں بسنے والے ہر پاکستانی کو یہ پیغام دیں کہ وہ رواداری، امن اور ہم آہنگی سے رہے۔ آیئے! اپنے رنگ و نسل کے خول سے نکلیں اور ایک ہی رنگ اپنائیں اور وہ محبت و امن کا رنگ ہو، اسلام کا رنگ ہو اور پاکستان کا رنگ ہو۔

سوال 11: سماجی درجہ بندی اور اس کی اہم خصوصیات بیان کریں۔

جواب: سماجی درجہ بندی کا تصور اور اہم خصوصیات: (Concept and Characteristics of Social Stratification)

سماجی درجہ بندی (Social Stratification): سماجی درجہ بندی سے مراد معاشرے کے لوگوں کی دولت، آمدنی، تعلیم، خاندانی پس منظر اور طاقت جیسے عوامل کی بنیاد پر درجہ بندی ہے۔ معاشرے کی درجہ بندی معاشرے کے وسائل کی غیر مساوی تقسیم کی نمائندگی کرتی ہے۔ معاشرہ زیادہ وسائل رکھنے والے لوگوں کو سماجی ڈھانچے کی سطح بندی کے سب سے اوپر کے درجے کے طور پر دیکھتا ہے۔ لوگوں کے دوسرے گروہ کم وسائل کے ساتھ نچلے درجوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ سماجی درجہ بندی معاشرے میں رہنے والے افراد کو متاثر کرتی ہے۔

پاکستان میں سماجی درجہ بندی (Social Stratification in Pakistan): پاکستان میں سماجی درجہ بندی کی وضاحت کے لیے عام طور پر تین سماجی طبقات یعنی اعلیٰ طبقہ، درمیانہ طبقہ اور نچلا طبقہ کی اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں۔ مزید برآں رشتہ داری، قبیلہ یا ذات کو سماجی درجہ بندی کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں سماجی عدم مساوات (Social inequality in Pakistan): بدقسمتی سے پاکستان میں سماجی عدم مساوات ہمیشہ سے ایک مسئلہ رہا ہے۔ ہمارا موجودہ معاشرہ معاشی و معاشرتی عدم مساوات کی وجہ سے مختلف طبقات میں منقسم ہے۔ قیام پاکستان کا بڑا مقصد اسلام کے آفاقی اصولوں کے مطابق ایک ایسے معاشرے کا قیام تھا جہاں ہر قسم کی معاشرتی اونچ نیچ سے بالاتر تمام افراد کو مساوی حقوق میسر ہو سکیں۔ پاکستان کا موجودہ آئین بھی اپنے شہریوں کو ہر قسم کی درجہ بندی کے بغیر یکساں طور پر بنیادی حقوق کی فراہمی کی ضمانت دیتا ہے۔ نظریاتی طور پر پاکستان کے تمام افراد قانون کی نظر میں برابر ہیں، لہٰذا کسی ایسی کلاس / گروہ کا تصور نہیں، جو دوسروں کے حقوق کو غصب کرے اور خود کو قانون سے بالاتر سمجھے۔

سماجی درجہ بندی کی خصوصیات (Characteristics of Social Stratification):

سماجی درجہ بندی کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

1- سماجی درجہ بندی ایک عالمی رجحان ہے جو مختلف معاشروں میں مختلف شکلوں میں موجود ہے جیسے ذات پات کی سماجی سطح بندی، غلامی کی سطح بندی، اعلیٰ طبقہ، متوسط طبقہ وغیرہ۔

www.ilmkidunya.com

2- ایک غیر طبقاتی معاشرہ ایک الگ سماجی طبقات رکھتا ہے۔ سماجی طبقات کی درجہ بندی سماجی یا اقتصادی حوالے سے بھی ہوسکتی ہے۔

3- معاشروں کو طبقوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر طبقے میں دولت، طاقت اور سماجی حیثیت کے مختلف درجات ہوتے ہیں۔ اس میں فطری طور پر وسائل اور مواقع کی غیر مساوی تقسیم شامل ہے جو زندگی کے امکانات اور طرزِ زندگی کو متاثر کرتی ہے۔

سوال 12: برصغیر میں صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے چار بااثر مقبول سلسلوں کے بارے میں جامع نوٹ لکھیں۔

جواب: صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے سلسلے (Mystical Orders): صوفی ازم (تصوف) عربی زبان کے لفظ صفا سے لیا گیا ہے جس کے معنی پاکیزگی کے ہیں۔ صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کا راستہ تصوف کہلاتا ہے۔ صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے خیالات سے لوگوں میں ایک شعور پیدا ہوا اور انھوں نے ان سے متاثر ہو کر اسلام قبول کرنا شروع کر دیا۔ برصغیر میں صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے چار بڑے اور مقبول سلسلوں کا ذیل میں ذکر کیا گیا ہے:

1- **سلسلہ چشتیہ (Chishtia Order):** اس سلسلے کا آغاز چوتھی صدی ہجری میں ہوا، اس کی اصل بنیاد حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ سے جا ملتی ہے مگر چشتیہ نام باقاعدہ حضرت ابو اسحاق شامی رحمۃ اللہ علیہ (چشت، افغانستان) نے دیا۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے اجمیر (ہندوستان) میں اس سلسلے کی بنیاد رکھی۔ ان کی تبلیغ کا مرکز محبت، رواداری اور خدمتِ خلق تھا۔ معاشرے میں میل جول اور بھائی چارے کو فروغ دیا۔ عوام الناس کی اخلاقی تربیت اور ظاہری رسومات سے آزادی کی تلقین کی۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی (دہلی)، حضرت بابا فریدالدین گنج شکر (پاکپتن)، حضرت نظام الدین اولیا (دہلی) اور حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہم اور دیگر اس سلسلے کے مشہور صوفیائے کرام ہیں۔

2- **سلسلہ سہروردیہ (Suhrawardiyya Order):** اس سلسلے کا آغاز چھٹی صدی ہجری ہوا۔ بانی اول حضرت شیخ ابونجیب عبدالقادر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ اس کے بانیِ ثانی و مرتب حضرت شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد) ہیں۔ حضرت بہاالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلے کو ملتان اور سرائیکی خطے میں عام کیا۔ ان کے ذریعے یہ سلسلہ علما اور صوفیا میں ایک علمی اور روحانی تحریک کے طور پر ابھرا۔ تبلیغی، تعلیمی اور اصلاحی خدمات سرانجام دیں۔ اس سلسلے میں مشہور صوفیا حضرت شیخ جلال الدین تبریزی، حضرت بہاالدین زکریا ملتانی (ملتان)، حضرت سید جلال الدین بخاری (اُچ شریف) حضرت مخدوم جہانیاں گشت رحمۃ اللہ علیہم اور دیگر بزرگ شامل ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت بہاؤالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ ہی کی نسبت سے ملتان یونیورسٹی کا نام جامعہ بہاؤالدین زکریا رکھا گیا ہے۔

3- **سلسلہ قادریہ (Qadiriyya Order):** اس سلسلے کا آغاز چھٹی صدی ہجری میں ہوا۔ یہ سلسلہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد، عراق) سے منسوب ہے۔ برصغیر میں اس سلسلے کو حضرت شاہ عبدالقادر ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے متعارف کروایا۔ حضرت میاں میر، حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم نے اس کی تعلیمات کو پھیلایا۔ اس سلسلے کا زور عشقِ الٰہی، توکل اور ذکرِ جہر پر ہے۔ عوام میں دین کی محبت اور عشقِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو پھیلایا۔ حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اس سلسلے کے مشہور صوفیا ہیں۔

4- **سلسلہ نقشبندیہ (Naqshbandiyya Order):** اس کا آغاز آٹھویں صدی ہجری میں ہوا۔ سلسلہ نقشبندیہ کے بانی حضرت بہاءالدین نقشبند بخاری رحمۃ اللہ علیہ (بخارا، ازبکستان) ہیں۔ یہ سلسلہ حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے ہندوستان آیا، جنھوں نے دہلی میں اس کی بنیاد رکھی۔ ان کے بعد حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ (شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ) نے اس سلسلے کو ایک فکری و تجدیدی تحریک میں بدل دیا۔ یہ سلسلہ علمائے کرام اور صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنا۔ شریعت کی پاسداری اور سنت کے اتباع کو روحانیت کا حصہ بنایا۔ اصلاحِ نفس اور تزکیۂ نفس اس سلسلے کی خصوصیات ہیں۔ حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اس سلسلے کے مشہور صوفیا ہیں۔

سوال 13: تعلیم یافتہ افراد کن کن محکموں میں ملازمت اختیار کرسکتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: تعلیم اور روزگار کے مواقع (Education and Employment Opportunities): تعلیم کا ایک مقصد نوجوانوں کو باعزت

www.ilmkidunya.com

روزگار فراہم کرنا بھی ہے۔ تعلیم، پیشہ ورانہ کیریئر، معاشی استحکام اور ذاتی ترقی کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اچھی تعلیم نہ صرف پڑھنے لکھنے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے بلکہ فیصلہ سازی، معاشرتی خدمات اور معاشی ترقی کے مواقع حاصل کرنے میں بھی معاون ہوتی ہے۔

تعلیم یافتہ افراد دیگر کئی شعبہ جات کے علاوہ درج ذیل محکموں میں بھی ملازمت حاصل کر سکتے ہیں:

1- **افواجِ پاکستان (Pakistan Armed Forces)**: ایمان، تقویٰ اور جہاد فی سبیل اللہ کے مشن کے تحت پاکستان کی مسلح افواج کا بنیادی مقصد بیرونی جارحیت یا جنگ میں ملک کا دفاع کرتے ہوئے قومی سلامتی اور قومی یکجہتی کو یقینی بنانا ہے اور ملکی سرحدوں پر امن و سلامتی کو برقرار رکھتے ہوئے، داخلی و خارجی خطرات سے بھی بچانا ہے۔ مسلح افواج میں باصلاحیت نوجوان پی۔ایم۔اے لانگ کورس کے ذریعے بطور سیکنڈ لیفٹیننٹ بھرتی ہو کر لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے تک ترقی پا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں میڈیکل کور میں بطور ڈاکٹر، انجینئرنگ کور میں بطور انجینئر اور ایجوکیشن کور میں بطور استاد سمیت دیگر کئی شعبہ جات میں بھی شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔ پاکستان ایئر فورس میں جنرل ڈیوٹی (پائلٹ)، ایئر ڈیفنس، انجینئرنگ، ایڈمنسٹریشن اور پاکستان نیوی میں کیڈنڈ آفیسر بشمول شارٹ سروس کمیشن آفیسر اور بطور سیلر ملازمت کے مواقع موجود ہیں۔

2- **عدلیہ (Judiciary)**: عدلیہ ریاست اور حکومتی ڈھانچے کا ایک اہم ستون ہے۔ نوجوانوں کے لیے قانون کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد، جج اور مجسٹریٹ کے عہدوں پر تعیناتی کے مواقع موجود ہیں۔ عدلیہ کے فرائض میں آئین کی تشریح، ظلم و ستم کی روک تھام، انصاف کی فراہمی، قانون کا نفاذ اور غیر جانبدارانہ فیصلے کرنا شامل ہے۔

3- **سول سروسز (Civil Services)**: ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے کے خواہاں باصلاحیت نوجوان سول سروس یعنی بیوروکریسی کا حصہ بن سکتے ہیں۔ پاکستان بھر سے مرد و خواتین امیدوار سول سروس کے مقابلے جاتی امتحان میں شرکت کرتے ہیں۔ سنٹرل سپیریئر سروسز (CSS) کے امتحان میں شرکت کے لیے کسی بھی تعلیمی شعبہ میں گریجوایشن کی ڈگری لازمی ہے۔ عمر کی حد 21 سے 30 سال تک ہے۔ سول سروسز کو 12 گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان میں پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس، فارن سروس آف پاکستان، پولیس سروس آف پاکستان، پاکستان کسٹمز سروس، ان لینڈ ریونیو سروس، انفارمیشن گروپ، ملٹری لینڈز اینڈ کنٹونمنٹس، آفس مینجمنٹ گروپ، پاکستان آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس، پوسٹل گروپ، ریلوے اور کامرس اینڈ ٹریڈ گروپ شامل ہیں۔

پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) میں پبلک پالیسی، گورننس اور انتظامیہ میں اعلیٰ سطح کی امور شامل ہیں۔ اس ملازمت میں، اسسٹنٹ کمشنر، ڈپٹی کمشنر، سیکرٹری اور چیف سیکرٹری تک کے عہدے شامل ہیں جن کا کام نظم و نسق، امن و امان، محصولات، ضروری خدمات (صحت، تعلیم، ریلیف) کی نگرانی اور حکومتی پالیسی کے نفاذ کو یقینی بنانا ہے۔

پولیس سروس آف پاکستان (PSP) میں اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس (ASP) سے آئی جی (IG) پولیس تک کے عہدے شامل ہیں۔ ان کے فرائض میں قوانین کا نفاذ، امنِ عامہ کا قیام اور جرائم کی تحقیق و تفتیش شامل ہیں۔

فارن سروس آف پاکستان (FSP) میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر سے سیکرٹری خارجہ تک کے عہدے شامل ہیں۔ ان کے فرائض میں بیرونی ممالک سے تعلقات، ملکی مفادات کی نمائندگی، ملکی خارجہ پالیسی کا فروغ، بیرونِ ملک اپنے شہریوں کی دیکھ بھال اور سفارت کاری شامل ہیں۔ اسی طرح باقی گروپس بھی مختلف فرائض انجام دیتے ہیں۔

4- **پروونشل مینجمنٹ سروسز (Provincial Management Services)**: پاکستان میں صوبائی سطح پر پروونشل مینجمنٹ سروسز (PMS) موجود ہے۔ اہلیت کے لیے امیدوار کا کم از کم گریجویٹ ہونا ضروری ہے جب کہ عمر کی حد 21 سے 30 سال مقرر ہے۔ اس سروس میں شامل ہونے سے مختلف شعبہ جات میں انتظامی عہدوں پر کام کرنے کا موقع ملتا ہے۔ سیکشن آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور سیکرٹری تک کے عہدے شامل ہیں۔ ان کے فرائض میں حکومتی پالیسیوں کو ضلعی یا صوبائی سطح پر نافذ کرنا، موثر عوامی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا اور گورننس کے معاملات میں مدد کرنا شامل ہے۔

5- **محکمہ تعلیم (Education Department)**: صوبائی اور وفاقی سطح پر نوجوان سکولوں اور کالجوں میں بطور استاد، لیکچرر اور پروفیسر

www.ilmkidunya.com

ملازمت اختیار کر سکتے ہیں۔ شعبہ تدریس میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو سولہ سالہ تعلیم یعنی ایم۔اے، ایم ایس سی یا بی۔ ایس وغیرہ کے علاوہ پیشہ ورانہ ڈگری کا حامل ہونا چاہیے۔ ایم۔ فل اور پی۔ ایچ۔ ڈی کے حامل افراد کسی یونیورسٹی میں پڑھا سکتے ہیں۔

6- **محکمہ صحت** (Health Department): محکمہ صحت میں بطور ڈاکٹر، سرجن، ڈینٹسٹ، نرس، فارماسسٹ، دوا سازی اور میڈیکل لیب ٹیکنالوجسٹ سے لے کر انتظامی عہدوں تک ملازمت کے مواقع ہیں۔ ان کے فرائض میں علاج معالجہ، شہریوں کو طبی سہولیات فراہم کرنا اور وبائی امراض کی روک تھام شامل ہیں۔

7- **انجینئرنگ** (Engineering): انجینئرنگ کا شعبہ نہایت اہم ہے۔ نوجوانوں کو سول، الیکٹریکل، مکینیکل اور کیمیکل انجینئرنگ اور دیگر شعبہ جات میں ملازمت کے مواقع مل سکتے ہیں۔ انجینئرنگ اور تکنیکی شعبہ جات میں آلات اور پراجیکٹ کو ڈیزائن کرنا، جانچ کرنا، ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے تکنیکی مہارتوں کو بروئے کار لانا اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے خرابیوں کا سراغ لگانا شامل ہے۔

8- **کمپیوٹر / آئی ٹی** (Computer / IT): اس شعبے میں سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ اور ڈیٹا سائنس سے لے کر سائبر سکیورٹی اور آئی۔ ٹی سپورٹ تک کے وسیع مواقع شامل ہیں۔ مصنوعی ذہانت (AI)، مشین لرننگ اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ اس میدان کے نئے رجحانات ہیں جن میں اے آئی انجینئر، ڈیٹا سائنٹسٹ اور کلاؤڈ نیٹ ورک انجینئر بننے کے مواقع موجود ہیں۔ کمپیوٹر / آئی ٹی کے شعبے میں ٹیکنالوجی کا انتظام اور معاونت، ہارڈ ویئر / سافٹ ویئر کو انسٹال کرنا، نیٹ ورک کے مسائل کو حل کرنا، صارف کو مدد فراہم کرنا، سکیورٹی کو برقرار رکھنا (فائر والز / اینٹی وائرس)، ڈیٹا بیس کے مسائل حل کرنا اور سافٹ ویئر اپ ڈیٹس کو یقینی بنانا شامل ہے۔

9- **زراعت** (Agriculture): شعبہ زراعت میں زرعی کاروبار اور علم و تحقیق کے مواقع شامل ہیں۔ لائیو سٹاک، پولٹری اور ماہی پروری جیسے شعبہ جات میں ملازمت کے متعدد مواقع موجود ہیں۔ اس کے علاوہ زراعت آفیسر، فارم منیجر، زرعی ماہر، فوڈ پروسیسنگ اور زرعی سائنس میں ملازمت کے مواقع بھی موجود ہیں۔

10- **میڈیا انڈسٹری** (Media Industry): میڈیا انڈسٹری کے مختلف شعبہ جات میں بھی ملازمت کے بہترین مواقع موجود ہیں۔ ان میں تخلیقی مواد کی تیاری، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، سوشل میڈیا مینجمنٹ، ویڈیو ایڈیٹنگ، گرافک ڈیزائننگ اور صحافت وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ڈیجیٹل چینلز (سوشل میڈیا، ای میل، ویب) اور دیگر میڈیا کے شعبہ جات میں بھی ملازمت اور ذاتی کاروبار کے مواقع بھی موجود ہیں۔

سوال 14: کھیلوں کی اہمیت بیان کریں نیز پاکستان میں مقبول روایتی، غیر روایتی، قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کا تفصیلی جائزہ لیں۔

جواب: کھیل (Sports): تفریح ایک فرصت کی سرگرمی ہے۔ تفریح کے لیے کچھ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو انسانی حیاتیات اور نفسیات کا ایک لازمی عنصر ہے۔ تفریحی سرگرمیاں اکثر لطف اندوزی، تفریح یا خوشی کے لیے کی جاتی ہیں۔

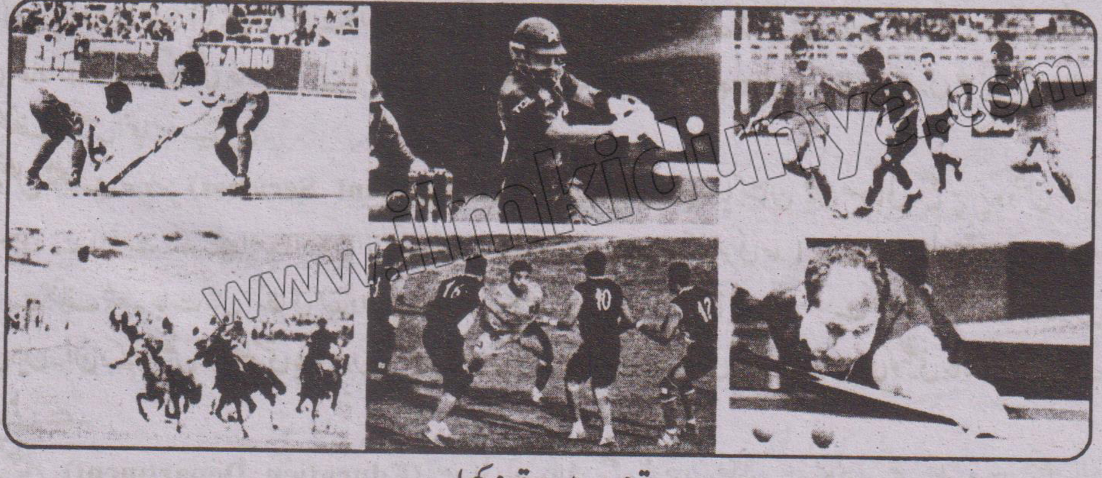

قومی اور بین الاقوامی کھیل

www.ilmkidunya.com

کھیلوں کی اہمیت (Significance of Sports): (i) کھیل افراد اور معاشرے کے لیے بہت اہم ہیں۔ انسانی جسم کو مضبوط بناتے ہیں اور بیماری کے خطرے کو کم کرتے ہیں۔

(ii) کھیل ذہنی تناؤ کو کم کرتے ہیں اور انسانی رویوں کو بہتر بناتے ہیں۔

(iii) کھیل ٹیم ورک، نظم و ضبط اور قائدانہ صلاحیتیں پیدا کرتے ہیں۔

(iv) کھیل انسان میں خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں۔

پاکستان میں مقبول روایتی، غیر روایتی، قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کا پھیلاؤ

(Prevalence of Popular Traditional, Non Traditional, National and International Sports in Pakistan)

کھیل پاکستانی ثقافت کا ایک اہم حصہ ہے۔ حالیہ برسوں کے دوران پاکستان میں کھیلوں کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ پاکستانی مرد اور خواتین کھلاڑی بہت سے قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔

پاکستان میں مقبول روایتی کھیل (Popular Traditional Sports in Pakistan): پاکستان روایتی کھیلوں کا ایک بھرپور ورثہ (rich heritage) رکھتا ہے، جس میں ٹیم اسپورٹس (team sports) سے لے کر انفرادی مہارت پر مبنی گیمز (Individual skill-based games) تک متنوع سرگرمیاں شامل ہیں۔ کچھ مشہور روایتی کھیل درج ذیل ہیں:

آنکھ مچولی (Hide and Seek)	کوکلا چھپاکی کا کھیل (Kokla Chapaki game)
گلی ڈنڈا (Gilli Danda)	کبڈی (Kabaddi)
رسہ کشی (Tug of War)	نیزہ بازی (Tent Pegging)
سٹاپو (Hopscotch)	ککلی (Kikli)

غیر روایتی کھیل (Non-Traditional Games): کوئی کھیل جو عام رسم و رواج یا روایات سے مختلف ہو، وہ غیر روایتی کھیل کہلاتا ہے۔ چند غیر روایتی کھیل درج ذیل ہیں:

کوہ پیمائی (Climbing)	سائیکلنگ (Cycling)
مارشل آرٹس (Martial Arts)	گھڑ سواری (Horse Riding)
تیر اندازی (Archery)	دوڑ (Racing)
سوئمنگ (Swimming)	باکسنگ (Boxing)

پاکستان میں قومی اور بین الاقوامی کھیل (National and International Sports in Pakistan): پاکستان میں کھیلوں کا شعبہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہے۔ اگرچہ کرکٹ سب سے مقبول کھیل ہے لیکن ہاکی ہمارا قومی کھیل ہے۔ پاکستان نے مختلف کھیلوں کے بین الاقوامی مقابلوں میں شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ان میں سے چند کھیل درج ذیل ہیں:

1- **ہاکی (Hockey):** ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے۔ پاکستان بین الاقوامی مقابلوں میں سب سے زیادہ کامیاب ٹیموں میں سے ایک رہا ہے جس نے چار مرتبہ ہاکی عالمی کپ جیت رکھا ہے۔ پاکستان کی ہاکی میں بین الاقوامی کامیابیوں کی بھرپور تاریخ ہے جس میں چار ورلڈ کپ ٹائٹلز اور تین اولمپک گولڈ میڈلز شامل ہیں۔

2- **کرکٹ (Cricket):** پاکستان میں کرکٹ کی تاریخ 1947ء میں پاکستان کے معرض وجود میں آنے سے شروع ہوتی ہے۔ کرکٹ پاکستان میں سب سے مقبول کھیل ہے۔ پاکستان 1992ء کا کرکٹ عالمی کپ اور 2009ء میں آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی T20 ورلڈ کپ جیت چکا ہے۔ اس کے علاوہ 2017ء میں آئی سی سی چیمپین ٹرافی بھی جیت چکا ہے۔ یہ کھیل پاکستان میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔

www.ilmkidunya.com

3- **فٹ بال (Football):** فٹ بال عالمی سطح پر ایک مقبول ترین کھیل ہے جس کے بین الاقوامی طور پر مقابلے ہوتے ہیں۔ فیفا عالمی کپ (FIFA World Cup) عالمی سطح پر فٹ بال کا اہم ترین مقابلہ ہے۔ پاکستان کی قومی ٹیم بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کے ساتھ مقبولیت حاصل کر رہی ہے۔

4- **پولو (Polo):** پولو ایک کھیل ہے جو دو ٹیموں کے درمیان گھوڑوں پر بیٹھ کر کھیلا جاتا ہے۔ ہر ٹیم میں چار کھلاڑی ہوتے ہیں۔ یہ کھیل پاکستان میں شمالی علاقوں اور چترال میں بہت شوق سے کھیلا جاتا ہے۔ شندور کے سالانہ میلے میں اس کھیل کا خصوصی طور پر انعقاد ہوتا ہے۔

5- **ٹیبل ٹینس (Table Tennis):** پاکستان نے پچاس کی دہائی سے ہی ٹیبل ٹینس کے بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لینا شروع کیا۔ عارف خان اور ناز وشکور جیسے کھلاڑیوں نے پاکستان کو کئی عالمی اعزاز دلوائے۔

6- **رگبی (Rugby):** پاکستان میں رگبی کا کھیل بھی کھیلا جاتا ہے۔ اس وقت پاکستان کی مردوں اور خواتین کی رگبی ٹیمیں بین الاقوامی میچز میں حصہ لیتی رہتی ہیں۔

7- **بیڈمنٹن (Badminton):** بیڈمنٹن کا کھیل پاکستان میں کھیلا اور پسند کیا جاتا ہے۔ ملکی سطح پر اس کھیل کے ٹورنامنٹ ہوتے رہتے ہیں۔

8- **سنوکر (Snooker):** سنوکر کھیل ایک مستطیل بلیئرڈ ٹیبل پر کھیلا جاتا ہے۔ پاکستان کے سنوکر کھلاڑیوں نے انٹرنیشنل مقابلوں میں کئی میڈلز جیتے ہیں۔ پاکستان کے محمد یوسف، محمد آصف، محمد سجاد اور احسن رمضان کئی عالمی ٹورنامنٹس جیت چکے ہیں۔

9- **اسکوائش (Squash):** اسکوائش کا شمار مشہور کھیلوں میں ہوتا ہے۔ پاکستان نے عالمی معیار کے اسکوائش کھلاڑی پیدا کیے جو کئی سال اس کھیل پر چھائے رہے۔ برٹش اوپن چیمپئن شپ اور ورلڈ چیمپئن شپ میں پاکستانیوں خصوصاً گوگی علاؤالدین، قمر زمان، محب اللہ خان، جہانگیر خان اور جان شیر خان کے حیرت انگیز ریکارڈ ہیں۔

تنقیدی سوچ کے سوالات (Critical Thinking Questions)

☆ **کھیل کسی فرد کی جسمانی اور ذہنی تندرستی میں کس طرح کردار ادا کرتے ہیں؟**

جواب: کھیل کسی بھی فرد کی جسمانی اور ذہنی تندرستی میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں یہ جسم کو مضبوط، چست اور بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ کھیلنے سے انسان ذہنی دباؤ کا شکار نہیں ہوتا اور خوش اور پُرسکون رہتا ہے یہ خود اعتمادی نظم وضبط اور ٹیم ورک، ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہیں۔ اسی طرح کھیل ایک متوازن زندگی گزارنے میں مدد دیتے ہیں۔

(ii) **کھیلوں کے مقابلے بین الاقوامی امن اور افہام وتفہیم کو کیسے فروغ دیتے ہیں؟**

جواب: کھیلوں کے مقابلے مختلف ممالک کے لوگوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرتے ہیں۔ یہ باہمی میل جول کے رابطے ثقافتوں کے احترام کو فروغ دیتے ہیں۔ کھیل دوستی اور رواداری کا پیغام دیتے ہیں۔ کھیلوں کے بین الاقوامی مقابلے ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بناتے ہیں لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کھیل امن، بھائی چارے اور افہام وتفہیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(iii) **کھیل قومی تشخص اور حب الوطنی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟**

جواب: کھیل قومی تشخص اور حب الوطنی کو فروغ دیتے ہیں۔ بین الاقوامی کامیابیاں قومی فخر کو بڑھاتی ہیں، لوگوں کو متحد کرتی ہیں اور ملک کی پہچان کو دنیا بھر میں نمایاں کرتی ہیں۔ اس طرح کھیل نہ صرف تفریح کا ذریعہ ہیں بلکہ قومی یکجہتی اور حب الوطنی کو بھی فروغ دیتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کیے گئے کثیر الانتخابی سوالات

پاکستان میں آبادی کی افزائش اور تقسیم
(Growth and Distribution of Population in Pakistan)

* ہر بیان کے لیے دیے گئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔

-1 کسی ملک، علاقے یا جگہ پر موجود لوگوں کی تعداد کو کہتے ہیں:
(A) آبادی (B) معاشرہ (C) ثقافت (D) تہذیب

-2 2023ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی تھی:
(A) قریباً 200 ملین (B) قریباً 203 ملین (C) قریباً 205 ملین (D) قریباً 241.5 ملین

-3 حالیہ مردم شماری کے مطابق پاکستان میں اوسط قریباً افراد فی مربع کلومیٹر پر آباد ہیں:
(A) 203 (B) 303 (C) 403 (D) 503

-4 پاکستان میں پہلی مردم شماری ہوئی:
(A) 2015ء میں (B) 1998ء میں (C) 1981ء میں (D) 1951ء میں

-5 پاکستان میں چوتھی مردم شماری ہوئی:
(A) 1961ء میں (B) 1972ء میں (C) 1981ء میں (D) 1998ء میں

-6 1998ء کے مطابق پاکستان کی آبادی تھی:
(A) 132.4 ملین (B) 132.5 ملین (C) 133.4 ملین (D) 133.5 ملین

-7 2023ء کی مردم شماری کے مطابق اسلام آباد کی آبادی تھی:
(A) قریباً 1 ملین (B) قریباً 2.36 ملین (C) قریباً 2.5 ملین (D) قریباً 207.7 ملین

-8 آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے گنجان آباد صوبہ ہے:
(A) سندھ (B) سرحد (C) بلوچستان (D) پنجاب

-9 پاکستان کا کل رقبہ ہے:
(A) 796,096 مربع کلومیٹر (B) 798,098 مربع کلومیٹر (C) 797,097 مربع کلومیٹر (D) 798,097 مربع کلومیٹر

-10 2023ء کے اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب کی آبادی افراد پر مشتمل ہے:
(A) قریباً 125 ملین (B) قریباً 126 ملین (C) قریباً 127 ملین (D) قریباً 129 ملین

-11 2023ء کی مردم شماری کے مطابق سندھ میں آبادی کی گنجانیت ہے:
(A) 392 افراد فی مربع کلومیٹر (B) 622 افراد فی مربع کلومیٹر (C) 398 افراد فی مربع کلومیٹر (D) 395 افراد فی مربع کلومیٹر

-12 پاکستان میں کل آبادی کا حصہ شہروں میں آباد ہے:
(A) 2.8 ملین (B) 93.8 ملین (C) 94.8 ملین (D) 95.8 ملین

www.ilmkidunya.com

13- برصغیر میں پہلی مردم شماری ہوئی:
(A) 1820ء میں (B) 1852ء میں (C) 1861ء میں (D) 1881ء میں

آبادی کی صنفی بناوٹ، صنفی امتیاز اور اس سے متعلقہ مسائل اور ان کا حل
(Gender Composition, Gender Discrimination and its Related Problems and their Solution)

14- پاکستان میں مردوں کی آبادی کا تناسب ہے:
(A) تقریباً 51.5 فی صد (B) تقریباً 50.5 فی صد (C) تقریباً 49.5 فی صد (D) تقریباً 48.5 فی صد

15- پاکستان میں عورتوں کی آبادی کا تناسب ہے:
(A) 48.5 فی صد (B) 50.5 فی صد (C) 51.5 فی صد (D) 52.5 فی صد

16- 2023ء کی ڈیجیٹل مردم شماری کے مطابق جنس کے لحاظ سے خیبر پختونخوا میں عورتوں کی آبادی کا تناسب ہے:
(A) 47.97 فی صد (B) 48.97 فی صد (C) 49.7 فی صد (D) 50.97 فی صد

17- معاشرے میں عورت اور مرد میں جنس کی بنیاد پر تفریق کرنا، کہلاتا ہے:
(A) جنسی امتیاز (B) نسلی امتیاز (C) صنفی امتیاز (D) طبقاتی امتیاز

سماجی اقدار، رسم و رواج اور روایات کے حوالے سے پاکستانی معاشرے کی نمایاں خصوصیات
(Salient Features of Pakistani Society with Reference to the Social Values and Tradition)

18- افراد کا ایسا گروہ جو مشترکہ مفادات کی خاطر اجتماعی زندگی بسر کر رہا ہو، کہلاتا ہے:
(A) معاشرہ (B) آبادی (C) ثقافت (D) قوم

19- پاکستانی سماجی اقدار کی جڑیں وابستہ ہیں:
(A) اسلامی ضابطوں سے (B) اسلامی اصولوں سے (C) اسلامی ہدایات سے (D) دینی رہنمائی سے

مختلف ثقافتی عناصر کا معاشرے کے اندر ثقافتی تنوع کے فروغ یا تغیر کو متاثر کرنا تا پاکستان کی ادبی تاریخ
(Promotion or Change of Cultural Diversity within society by Different Cultural Elements till Literary History of Pakistan)

20- ثقافتی تنوع میں تبدیلی کا ایک سبب ہے:
(A) کھیل (B) سماجی اقدار (C) نقل مکانی (D) موسم

21- نئی زبانوں، روایات اور عقائد کو متعارف کرواتی ہے:
(A) ٹیکنالوجی (B) نقل مکانی (C) ثقافت (D) تعلیم

22- ثقافتی معلومات اور خیالات کو تیزی سے پھیلانے میں سہولت فراہم کرتی ہے:
(A) تہذیب (B) رسم و رواج (C) ٹیکنالوجی (D) معیشت

23- پاکستان کی قومی زبان ہے:
(A) فارسی (B) اُردو (C) عربی (D) انگریزی

24- پاکستان کی علاقائی زبانیں ہیں:
(A) پنجابی اور سندھی (B) پشتو اور بلوچی (C) براہوی اور سرائیکی (D) مذکورہ تمام

www.ilmkidunya.com

25- پاکستان میں پشتو زبان بولنے والے لوگ ہیں:
(A) 14 فی صد (B) 12 فی صد (C) 18 فی صد (D) 19 فی صد

26- ایسی کہانی جو نسل در نسل منتقل ہوتی رہتی ہے:
(A) اخلاقی کہانی (B) مہماتی کہانی (C) رومانوی کہانی (D) لوک کہانی

27- لوک موسیقی کو مقبول بنانے میں کردار ادا کیا:
(A) ریڈیو پاکستان نے (B) ٹیلی وژن نے (C) انٹرنیٹ نے (D) A اور B دونوں

28- ڈراما ایک اہم صنف ہے:
(A) ادبی (B) شعری (C) اخلاقی (D) تخیلاتی

29- اردو کا پہلا ڈراما نگار تسلیم کیا جاتا ہے:
(A) امتیاز علی تاج کو (B) کمال احمد رضوی کو (C) آغا حشر کاشمیری (D) نواب واجد علی شاہ اختر

30- ڈرامے کو عوامی مقبولیت بخشی:
(A) ریڈیو نے (B) ٹیلی وژن نے (C) موبائل فون نے (D) انٹرنیٹ نے

اتحاد اور قومی یکجہتی کا باعث بننے والی علاقائی ثقافتیں
(Regional Cultures That Lead to Unity and National Integration)

31- اتحاد سے مراد ہے:
(A) متحد ہونا (B) الگ ہونا (C) تنہا ہونا (D) ہجوم ہونا

32- ایک متحد اور ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل کے لیے ایک قوم کے اندر مختلف گروہوں کو اکٹھا کرنا، کہلاتا ہے:
(A) اتحاد (B) ثقافت (C) قومی یکجہتی (D) یگانگت

33- قومی اور صوبائی زبانوں کے ادیبوں اور شاعروں کے کلام میں درس ملتا ہے:
(A) تصوف کا (B) انسانیت کا (C) محبت کا (D) مذکورہ تمام

پاکستانی معاشرے اور ثقافت پر عالمگیریت کے اثرات
(Effects of Globalization on Pakistani Society and Culture)

34- دیہی شہری تقسیم اور مسابقت میں اضافہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے:
(A) ثقافت نے (B) تہذیب و تمدن نے (C) عالمگیریت نے (D) قومی یکجہتی

35- ٹیکنالوجی و علم کی منتقلی میں سہولت فراہم کی ہے:
(A) روایات نے (B) معاشرے نے (C) سائنس نے (D) عالمگیریت نے

سماجی حرکیات کے متنوع پہلو (پاکستان میں خواتین کی حیثیت، جاگیرداری اور قبائلیت
(Diverse Facets of Social Dynamics-Women's Status, Feudalism and Tribalism in Pakistan)

36- آگسٹ کومٹ فلسفی اور مصنف تھا:
(A) اطالوی (B) فرانسیسی (C) یونانی (D) امریکی

www.ilmkidunya.com

37- کسی معاشرے میں رہنے والے لوگوں کے گروہوں کے رویوں کا مطالعہ، کہلاتا ہے:
(A) صحت وجسمانی تعلیم (B) سماجی حرکیات (C) سوشیالوجی (D) علم التعلیم

38- تنوع کے اہم پہلوؤں میں شامل ہیں:
(A) صنف (B) رنگ (C) نسل (D) مذکورہ تمام

39- آئین پاکستان 1973ء کے کس آرٹیکل کے تحت مرد وعورت کو مساوی حقوق حاصل ہیں:
(A) آرٹیکل 24 (B) آرٹیکل 25 (C) آرٹیکل 26 (D) آرٹیکل 27

40- سماجی اور اقتصادی ڈھانچے کا نام ہے:
(A) آمرانہ نظام (B) سماجی نظام (C) جاگیردارانہ نظام (D) جمہوری نظام

دہشت گردی کے خلاف بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور لچک کی ضرورت اور اہمیت
(Need and importance of Inter-Faith Harmony, Tolerance and Resilience Against Terrorism)

41- بین المذاہب ہم آہنگی علامت ہے:
(A) امن وامان کی (B) قومی یکجہتی کی (C) اخوت وبھائی چارے کی (D) قوتِ برداشت کی

42- دین کی جمع ہے:
(A) دینوں (B) دنیاوی (C) ادیان (D) ادین

سماجی درجہ بندی کا تصور اور اہم خصوصیات
(Concept and Characteristics of Social Stratification)

43- معاشرے کے لوگوں کی دولت، آمدنی، تعلیم، خاندانی پس منظر اور طاقت جیسے عوامل کی بنیاد پر درجہ بندی، کہلاتی ہے:
(A) سماجی درجہ بندی (B) اخلاقی درجہ بندی (C) معاشی درجہ بندی (D) سیاسی درجہ بندی

44- پاکستان کے تمام افراد قانون کی نظر میں برابر ہیں:
(A) سماجی طور پر (B) نظریاتی طور پر (C) آئینی طور پر (D) سیاسی طور پر

پاکستان کی ثقافت اور معاشرے کی نمایاں خصوصیات
(Salient Features of Pakistan's Culture and Society)

45- پاکستان کی بنیاد...... پر قائم ہے:
(A) مسیحیت (B) ہندومت (C) دینِ اسلام (D) بدھ مت

46- خاندان کا سربراہ ہوتا ہے:
(A) عورت (B) مرد (C) بچہ (D) کوئی بھی نہیں

47- پاکستان میں بچے کی ولادت، عقیقہ اور سالگرہ کی تقریبات وغیرہ میں تبادلہ ہوتا ہے:
(A) اشیا کا (B) خوراک کا (C) لوگوں کا (D) تحائف کا

48- اسلامی تعلیمات کے مطابق پاکستان میں ہر سال عیدیں منائی جاتی ہیں:
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

www.ilmkidunya.com

49- عیدالاضحیٰ پورے مذہبی جوش و جذبے سے منائی جاتی ہے:

(A) 9ذوالحجہ کو (B) 10ذوالحجہ کو (C) 11ذوالحجہ کو (D) 12ذوالحجہ کو

50- 15 شعبان کو منائی جاتی ہے:

(A) جشنِ میلادالنبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم (B) معراج النبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

(C) شبِ برات (D) یومِ عاشور

51- بہائی عقیدے کے لوگ مناتے ہیں:

(A) کرسمس (B) بیساکھی (C) عیدِ نوروز (D) دیوالی

52- پاکستان کا قومی لباس ہے:

(A) دھوتی کرتا (B) واسکٹ پینٹ (C) جبہ (D) شلوار قمیص

53- گلگت بلتستان اور چترال میں کھیل بہت مقبول ہے:

(A) کرکٹ کا (B) پولو کا (C) ہاکی کا (D) فٹ بال کا

54- مصوری بھی ہماری پہچان ہے:

(A) ثقافت کی (B) ادب کی (C) سیاست کی (D) تہذیب کی

55- عبدالرحمٰن چغتائی پاکستان کے مشہور.........ہیں:

(A) ڈرامانگار (B) ادیب (C) مصور (D) شاعر

56- کس کی شاعری میں دینِ اسلام، وطن اور روایات سے محبت کے جذبات سموئے ہوئے ہیں:

(A) احمد ندیم قاسمی (B) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ (C) میر تقی میر (D) مرزا اسداللہ خان غالب

57- کشمیر ڈے منایا جاتا ہے:

(A) یکم مئی کو (B) 23مارچ کو (C) 5فروری کو (D) 6 ستمبر کو

58- پاکستان میں مزدوروں کا عالمی دن منایا جاتا ہے:

(A) یکم دسمبر کو (B) یکم ستمبر کو (C) یکم مارچ کو (D) یکم مئی کو

قومی تعمیر میں اقلیتوں کا کردار اور کارنامے
(Contribution and Achievements of Minorities in Nation Building)

59- 1973 کا آئین مرتب کرنے میں اہم کردار ادا کیا:

(A) جسٹس اے آر کارنیلیس (B) جسٹس بدیع الزماں کیکاؤس

(C) جسٹس رستم سہراب جی سدھو (D) جسٹس دراب پٹیل

60- فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین رہے:

(A) جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس (B) جسٹس رانا بھگوان داس

(C) جسٹس رستم سہراب جی سدھو (D) جسٹس دراب پٹیل

61- پاک فوج میں شامل سکھ افسر ہیں:

(A) رنجیت سنگھ (B) گجر سنگھ (C) مہندر پال سنگھ (D) ہرچرن سنگھ

www.ilmkidunya.com

62- 2023 کی ڈیجیٹل مردم شماری کے مطابق پاکستان میں مسیحی آبادی کا تناسب ہے:

(A) 1.37 فی صد (B) 0.67 فی صد (C) 1.39 فی صد (D) 0.68 فی صد

63- پچاس سال تک معذوروں کی خدمت کی:

(A) ڈاکٹر ڈریگو نے (B) ڈاکٹر جے پال چھابڑیا نے (C) سسٹر روتھ لیوئیس نے (D) روشن خورشید بھروچہ

64- رائے بہادر سر گنگا رام تھے:

(A) ڈاکٹر (B) سول انجینئر (C) آئی سپیشلسٹ (D) ڈینٹل سرجن

65- سر گنگا رام گرلز سکول کا موجودہ نام ہے:

(A) لاہور کالج اور ویمن یونیورسٹی (B) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ اسلامیہ کالج کوپر روڈ لاہور

(C) گورنمنٹ اسلامیہ کالج سول لائن (D) گورنمنٹ اپوا کالج

صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے سلسلے
(Mystical Orders)

66- صوفی ازم ... زبان کا لفظ ہے:

(A) ترکی (B) عربی (C) ہندی (D) اردو

67- صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کا راستہ کہلاتا ہے:

(A) تصوف (B) دینی (C) مذہبی (D) اخلاقی

68- سلسلہ چشتیہ کا آغاز ہوا:

(A) تیسری صدی ہجری میں (B) چوتھی صدی ہجری میں (C) پانچویں صدی ہجری میں (D) چھٹی صدی ہجری میں

69- اجمیر (ہندوستان) میں سلسلہ چشتیہ کی بنیاد رکھی:

(A) حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ (B) حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ

(C) حضرت نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ (D) حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

70- سلسلہ سہروردیہ کے بانی اول ہیں:

(A) حضرت بہاالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ (B) حضرت شیخ جلال الدین تبریزی رحمۃ اللہ علیہ

(C) حضرت شیخ ابو نجیب عبدالقادر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ (D) حضرت سید جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ (اُچ شریف)

71- ملتان یونیورسٹی کا نام جامعہ بہاؤالدین زکریا نسبت سے رکھا گیا ہے:

(A) حضرت بہاالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ کی (B) حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

(C) حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ (D) حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ

72- حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد، عراق) سے منسوب سلسلہ ہے:

(A) سلسلہ نقشبندیہ (B) سلسلہ چشتیہ (C) سلسلہ سہروردیہ (D) سلسلہ قادریہ

73- سلسلہ نقشبندیہ کا آغاز ہوا:

(A) تیسری صدی ہجری میں (B) چوتھی صدی ہجری میں

(C) ساتویں صدی ہجری میں (D) آٹھویں صدی ہجری میں

www.ilmkidunya.com

74- علمائے کرام اور صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہ کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنا:

(A) سلسلہ قادریہ (B) سلسلہ سہروردیہ (C) سلسلہ نقشبندیہ (D) سلسلہ چشتیہ

پاکستان میں تعلیم کی صورتِ حال
(Educational Condition in Pakistan)

75- 2024-25ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں شرح خواندگی قریباً ہے:

(A) 42فی صد (B) 51فی صد (C) 60.6فی صد (D) 66فی صد

76- 2023ء کی ڈیجیٹل مردم شماری کے مطابق پنجاب میں مجموعی شرح خواندگی ہے:

(A) 65فی صد (B) 66فی صد (C) 72فی صد (D) 88فی صد

77- جماعت اوّل سے پنجم تک کی تعلیم کہلاتی ہے:

(A) ابتدائی تعلیم (B) پرائمری تعلیم (C) ایلیمنٹری تعلیم (D) ثانوی تعلیم

تعلیم اور روزگار کے مواقع
(Education and Employment Opportunities)

78- ریاست اور حکومتی ڈھانچے کا ایک اہم ستون ہے:

(A) افواجِ پاکستان (B) عدلیہ (C) محکمہ تعلیم (D) محکمہ صحت

79- CSS کے امتحان کے لیے عمر کی حد مقرر ہے:

(A) 21 سے 30 سال (B) 21 سے 32 سال (C) 21 سے 33 سال (D) 21 سے 35 سال

80- اسسٹنٹ ڈائریکٹر سے سیکرٹری خارجہ تک کے عہدے شامل ہیں:

(A) PAS میں (B) PSP میں (C) FSP میں (D) PMS میں

81- زرعی کاروبار علم و تحقیق کے مواقع شامل ہیں:

(A) انجینئرنگ میں (B) زراعت میں (C) آئی ٹی میں (D) محکمہ صحت میں

82- پاکستان اکنامک سروے 2024-25ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں صحت کے شعبے میں روپے خرچ کیے گئے:

(A) 920ارب (B) 922ارب (C) 924ارب (D) 925ارب

کھیل (Sport)

83- مشہور روایتی کھیل ہے:

(A) کبڈی (B) کوہ پیمائی (C) سوئمنگ (D) دوڑ

84- عام رسم و رواج یا روایات سے مختلف کھیل، کہلاتا ہے:

(A) روایتی کھیل (B) غیر روایتی کھیل (C) قومی کھیل (D) بین الاقوامی کھیل

85- پاکستان آئی سی سی ٹی T20 ورلڈ کپ جیتا:

(A) 1992ء میں (B) 2009ء میں (C) 2020ء میں (D) 2027ء میں

www.ilmkidunya.com

86- فیفا عالمی کپ عالمی سطح پر اہم ترین مقابلہ ہے:
(A) کرکٹ کا (B) ہاکی کا (C) فٹ بال کا (D) پولو کا

87- پاکستان کے محمد یوسف، محمد آصف، محمد سجاد اور احسن رمضان کو عالمی ٹورنامنٹس جیتنے کا اعزاز حاصل ہے:
(A) سنوکر کا (B) بیڈمنٹن کا (C) ٹیبل ٹینس کا (D) اسکوائش کا

88- ٹیبل ٹینس کے مشہور کھلاڑی ہیں:
(A) قمر زمان اور محب اللہ خان (B) عارف خاں اور ناز و شکور (C) جان شیر خان اور جہانگیر خان (D) محمد آصف اور محمد سجاد

89- کون سا کھیل گھوڑوں پر بیٹھ کر کھیلا جاتا ہے:
(A) رگبی (B) اسکوائش (C) پولو (D) سنوکر

90- احسن رمضان عالمی ٹورنامنٹس جیت چکے ہیں:
(A) پولو کا (B) بیڈمنٹن کا (C) سنوکر کا (D) سکوائش کا

91- پولو کی ہر ٹیم میں کھلاڑی ہوتے ہیں:
(A) چار (B) چھے (C) آٹھ (D) گیارہ

92- ایک مستطیل بلیرڈ ٹیبل پر کھیلا جاتا ہے:
(A) ہاکی (B) ٹیبل ٹینس (C) بیڈمنٹن (D) سنوکر

93- برٹش اوپن چیمپئن شپ اور ورلڈ چیمپئن شپ میں پاکستانیوں نے حیرت انگیز ریکارڈ قائم کیے ہیں:
(A) گوگی علاء الدین، قمر زمان (B) محب اللہ خان، جہانگیر خان (C) جان شیر خان (D) مذکورہ تمام

سیاحت کی اہمیت اور پاکستان میں سیاحت کے لیے قدرتی اور ثقافتی کشش
(Importance of Tourism and Natural & Cultural Attraction for Tourism in Pakistan)

94- تفریح، راحت اور خوشی کے حصول میں گھر سے دور وقت گزارنے کا عمل کہلاتا ہے:
(A) سیاحت (B) سیر و تفریح (C) کوہ پیمائی (D) ہائکنگ

95- قدرتی پُرکشش مقامات میں شامل ہیں:
(A) وادی ہنزہ، وادی نیلم (B) وادی سوات، وادی کلام
(C) مری، دیوسائی نیشنل پارک گلگت بلتستان (D) مذکورہ تمام

96- موہنجوداڑو، ہڑپہ اور ٹیکسلا مقامات ہیں:
(A) قدرتی (B) تاریخی (C) ثقافتی (D) مقدس

97- پاکستان نے دوستانہ ویزا نظام متعارف کروایا:
(A) سیاستدانوں کے لیے (B) پاکستانیوں کے لیے (C) سیاحوں کے لیے (D) بزرگوں کے لیے

98- سیاحوں کی مدد اور مقامی پُرکشش مقامات کو فروغ دینے کے لیے قائم کیے گئے ہیں:
(A) ہوٹل (B) کیفے
(C) پارک (D) کیمپنگ سائٹس اور سہولت مراکز

99- حکومت بڑے سیاحتی منصوبوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے حوصلہ افزائی کر رہی ہے:
(A) سرکاری اداروں کی (B) غیر ملکی کمپنیوں کی (C) پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی (D) مذکورہ تمام

100- یونیورسٹیاں ہنر مند افرادی قوت تیار کرنے کے لیے کورسز پیش کر رہی ہے:
(A) ہوٹل مینجمنٹ (B) ٹورازم (C) کمپیوٹر IT (D) A اور B دونوں

جوابات

(C) -10	(A) -9	(D) -8	(B) -7	(A) -6	(C) -5	(D) -4	(B) -3	(D) -2	(A) -1
(C) -20	(B) -19	(A) -18	(C) -17	(B) -16	(A) -15	(A) -14	(D) -13	(B) -12	(D) -11
(B) -30	(D) -29	(A) -28	(D) -27	(D) -26	(C) -25	(D) -24	(B) -23	(C) -22	(B) -21
(C) -40	(B) -39	(D) -38	(B) -37	(B) -36	(D) -35	(C) -34	(D) -33	(C) -32	(A) -31
(C) -50	(B) -49	(A) -48	(D) -47	(B) -46	(C) -45	(B) -44	(A) -43	(C) -42	(D) -41
(B) -60	(A) -59	(D) -58	(C) -57	(B) -56	(C) -55	(A) -54	(B) -53	(D) -52	(C) -51
(C) -70	(A) -69	(B) -68	(A) -67	(B) -66	(A) -65	(B) -64	(C) -63	(A) -62	(D) -61
(C) -80	(A) -79	(B) -78	(B) -77	(B) -76	(C) -75	(C) -74	(D) -73	(D) -72	(A) -71
(C) -90	(C) -89	(B) -88	(A) -87	(C) -86	(B) -85	(B) -84	(A) -83	(D) -82	(B) -81
(D) -100	(C) -99	(D) -98	(C) -97	(D) -96	(D) -95	(A) -94	(D) -93	(D) -92	(A) -91

کثیر الانتخابی کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

✸ ہر بیان کے لیے دیے گئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1- 2017ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی تھی:
(A) 132.4 ملین (B) 207.7 ملین (C) 241.5 ملین (D) 261.5 ملین

2- 2023ء کی مردم شماری کے مطابق اسلام آباد (وفاقی دار الحکومت) میں آبادی کی گنجانیت (افراد فی مربع کلومیٹر) ہے:
(A) 622 (B) 395 (C) 2609 (D) 401

3- پاکستان میں کل آبادی کا حصہ دیہاتوں میں آباد ہے:
(A) 143.7 ملین (B) 147.7 ملین (C) 148.7 ملین (D) 149.7 ملین

4- 2023ء کی مردم شماری کے مطابق جنس کے لحاظ سے پنجاب میں مردوں کی آبادی کا تناسب ہے:
(A) 51.48 فی صد (B) 51.02 فی صد (C) 51.26 فی صد (D) 52.09 فی صد

5- پاکستان میں پنجابی بولنے والے لوگ ہیں:
(A) 37 فی صد (B) 14 فی صد (C) 18 فی صد (D) 12 فی صد

6- برصغیر پاک و ہند میں ڈرامے کا ارتقا ہوا:
(A) پانچویں سے دسویں صدی عیسوی تک (B) ساتویں سے بارھویں صدی عیسوی تک
(C) آٹھویں سے تیرھویں صدی عیسوی تک (D) دسویں سے پندرھویں صدی عیسوی تک

www.ilmkidunya.com

-7 پاکستان سے تعلق رکھنے والے اُردو زبان کے معروف مصنف اور ڈراما نگار تھے:

(A) امتیاز علی تاج (B) بانو قدسیہ (C) ممتاز مفتی (D) شوکت صدیقی

-8 کسی معاشرے میں افراد اور گروہوں کے درمیان یکجہتی اور تعاون کے فروغ پر زور دیتا ہے:

(A) ادب (B) عالمگیریت (C) اتحاد (D) تہذیب وتمدن

-9 شہری آبادی میں اضافے کی اہم وجہ ہے:

(A) نقل مکانی (B) منصوبہ بندی کا فقدان (C) عالمگیریت (D) قومی یکجہتی

-10 انسانی اختلافات جو رنگ، نسل، جنس، جنسی شناخت، عمر، سماجی مقام یا جسمانی صلاحیت کی بنا پر ہو سکتے ہیں، کہلاتے ہیں:

(A) سماجی حرکیات (B) تنوع (C) اختلافِ رائے (D) عالمگیریت

-11 پاکستان میں اس نظام کی جڑیں برطانوی دور سے پیوستہ ہیں:

(A) جاگیردارانہ نظام (B) جمہوری نظام (C) سیاسی نظام (D) سماجی نظام

-12 امن معاہدہ ''میثاقِ مدینہ'' قائم کیا:

(A) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (B) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(C) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (D) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

-13 کسی جگہ پر مقیم افراد کے مشترکہ عقائد، انداز رہن سہن، رسم ورواج، زبان اور روایات کا نام ہے:

(A) معاشرہ (B) ثقافت (C) تہذیب (D) تمدن

-14 پاکستان میں خاندان کی کفالت کا ذمہ دار ہوتا ہے:

(A) ادارہ (B) حکومت (C) مرد (D) معاشرہ

-15 عیدالفطر منائی جاتی ہے:

(A) یکم رمضان المبارک کو (B) یکم شعبان کو (C) یکم ربیع الاول کو (D) یکم شوال کو

-16 مسلمان 10 محرم کو مذہبی عقیدت سے مناتے ہیں:

(A) شب برأت (B) یومِ عاشور (C) عیدالاضحیٰ (D) عیدالفطر

-17 ''میلا چراغاں'' منایا جاتا ہے:

(A) حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر (B) حضرت سخی سرور رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر

(C) حضرت مادھو لعل حسین رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر (D) حضرت سچل سرمست رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر

-18 یومِ دفاع منایا جاتا ہے:

(A) 6 ستمبر کو (B) 7 ستمبر کو (C) 9 ستمبر کو (D) 11 ستمبر کو

-19 قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا یومِ پیدائش ہے:

(A) 20 دسمبر (B) 21 دسمبر (C) 23 دسمبر (D) 25 دسمبر

-20 برص اور جذام کے خاتمے کے لیے اپنی زندگی وقف کردی:

(A) سسٹر روتھ لوئیس نے (B) ڈاکٹر روتھ فاؤ نے (C) ڈاکٹر عبدالسلام نے (D) ڈاکٹر میرافیبلوس نے

-21 کھیل کے میدان میں پاکستان کا نام روشن کیا:

(A) انتھنی ڈیسوزا نے (B) مائیکل مسیح نے (C) ویلس میتھاس نے (D) مذکورہ تمام

www.ilmkidunya.com

22- رائے بہادر سر گنگا رام پیدا ہوئے:

(A) ننکانہ صاحب میں (B) گوجرا میں (C) لالہ موسیٰ میں (D) گجرات میں

23- سلسلہ سہروردیہ کا آغاز ہوا:

(A) تیسری صدی ہجری میں (B) چوتھی صدی ہجری میں (C) پانچویں صدی ہجری میں (D) چھٹی صدی ہجری میں

24- کس سلسلہ کا زور عشقِ الٰہی، توکل اور ذکر جہر پر ہے:

(A) سلسلہ قادریہ (B) سلسلہ نقشبندیہ (C) سلسلہ چشتیہ (D) سلسلہ سہروردیہ

25- 2023ء کی مردم شماری کے مطابق سندھ میں عورتوں کی شرح خواندگی ہے:

(A) 33 فی صد (B) 37 فی صد (C) 50 فی صد (D) 60 فی صد

26- نہم اور دہم جماعت کی تعلیم کہلاتی ہے:

(A) ایلیمنٹری تعلیم (B) ثانوی تعلیم (C) اعلیٰ ثانوی تعلیم (D) یونیورسٹی سطح کی تعلیم

27- پروفیشنل مینجمنٹ سروسز میں اہلیت کے لیے امیدوار کا کم از کم ہونا ضروری ہے:

(A) میٹرک (B) انٹرمیڈیٹ (C) گریجویٹ (D) Ph.D

28- پاکستان نے آئی سی سی چیمپیئن ٹرافی کب جیتی؟

(A) 2012ء میں (B) 2014ء میں (C) 2015ء میں (D) 2017ء میں

جوابات

1- (B)	2- (C)	3- (B)	4- (C)	5- (A)	6- (B)	7- (A)	8- (C)	9- (C)	10- (B)
11- (A)	12- (A)	13- (B)	14- (C)	15- (D)	16- (B)	17- (C)	18- (A)	19- (D)	20- (B)
21- (D)	22- (A)	23- (D)	24- (A)	25- (C)	26- (B)	27- (C)	28- (D)		

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس (Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual) کی روشنی میں مرتب کیے گئے مختصر جوابی سوالات

پاکستان میں آبادی کی افزائش اور تقسیم
Growth and Distribution of Population in Pakistan

* درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

1- آبادی سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی ملک، علاقے یا جگہ پر موجود لوگوں کی تعداد کو آبادی کہتے ہیں۔ اگر آپ کے گھر میں چار افراد بستے ہیں تو آپ کے گھر کی آبادی چار افراد پر مشتمل ہوگی۔

2- 2023ء کی مردم شماری کے مطابق آبادی کی گنجانیت کا خاکہ بنائیں۔

جواب:

نمبر شمار	نام صوبہ/علاقہ	آبادی (قریباً)	رقبہ (مربع کلومیٹر)	گنجانیت (افراد فی مربع کلومیٹر)
1-	پاکستان	241.5 ملین	796,096	303

www.ilmkidunya.com

-2	پنجاب	127ملین	205,345	622
-3	سندھ	55.6ملین	140,914	395
-4	خیبر پختونخوا	40.8ملین	101,741	401
-5	بلوچستان	14.8ملین	347,190	43
-6	اسلام آباد (وفاقی دارالحکومت)	2.36ملین	906	2609

آبادی کی صنفی بناوٹ، صنفی امتیاز اور اس سے متعلقہ مسائل اور ان کا حل
(Gender Composition, Gender Discrimination and its Related Problems and their Solution)

-3 2023ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان میں مردوں اور عورتوں کی آبادی کا تناسب بتائیں۔

جواب: 2023ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان میں مرد کل آبادی کا قریباً 51.5 فی صد ہیں جب کہ خواتین کی تعداد قریباً 48.5 فی صد ہے۔

-4 آج کے دور میں خواتین کن شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھا رہی ہیں؟

جواب: آج کے دور میں خواتین استاد، سرجن، ڈاکٹر، وکیل، انجینئر، فیشن ڈیزائنر، سیاست دان، سول سروس آفیسر، پاک فوج میں پائلٹ اور میڈیا میں اینکر پرسن کے طور پر اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھا رہی ہیں۔

سماجی اقدار، رسم و رواج اور روایات کے حوالے سے پاکستانی معاشرے کی نمایاں خصوصیات
(Salient Features of Pakistani Society with Reference to the Social Values and Tradition)

-5 سماجی اقدار کی وضاحت کریں۔

جواب: پاکستانی سماجی اقدار کی جڑیں اسلامی اصولوں سے وابستہ ہیں، جن میں خاندان، اجتماعیت، انسانیت اور احترام پر بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ کلیدی سماجی اقدار میں خاندانی عزت، احترام، مہمان نوازی اور اجتماعیت وغیرہ شامل ہیں۔ یہ اقدار سماجی تعلقات کو تشکیل دیتی ہیں اور روزمرہ کی زندگی میں راہنمائی کرتی ہیں۔

مختلف ثقافتی عناصر کا معاشرے کے اندر ثقافتی تنوع کے فروغ یا تغیر کو متاثر کرنا تا پاکستان کی ادبی تاریخ
(Promotiotion or Change of Culturel Diversity within society by Different Cultural Element till Literary History of Pakistan)

-6 معاشرے میں ثقافتی تنوع کے فروغ یا تغیر پر اثر انداز ہونے والے دو ثقافتی عوامل تحریر کریں۔

جواب: نقل مکانی: نقل مکانی نئی زبانوں، روایات اور عقائد کو متعارف کراتی ہے اور ثقافتی منظرنامے کو تقویت بخشتی ہے۔
سماجی ڈھانچے: کام کی جگہیں، تعلیمی ادارے اور سماجی اجتماعات مختلف ثقافتی پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان تعلق کے لیے پلیٹ فارم مہیا کرتے ہیں جس سے مختلف ثقافتوں کا امتزاج ہوتا ہے جو کہ ثقافتی تنوع کا باعث بنتا ہے۔

-7 معیشت میں افراد کی کیا اہمیت ہے؟ دو سطروں میں بیان کریں۔

جواب: افراد معیشت میں مختلف طریقوں سے حصہ ڈالتے ہیں مثلاً آمدنی پیدا کرنا، پیسہ خرچ کرنا، ٹیکس ادا کرنا، کاروبار شروع کرنا اور معاشی ترقی کو فروغ دینے والی پالیسیوں کی حمایت کرنا وغیرہ۔

-8 لوک داستان سے کیا مراد ہے؟

جواب: لوک داستان یا لوک کہانی آباؤ اجداد کی جانب سے چلی آنے والی ایسی داستانیں ہوتی ہیں جن کی عام طور پر کوئی تحریری حیثیت نہ ہو۔ لوک

www.ilmkidunya.com

داستان [illegible] نسل منتقل ہوتی رہتی ہے۔ لوک داستان زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے جس میں ثقافتی، معاشرتی [illegible] شامل ہوتے ہیں۔

-9 کوئی سی پانچ لوک داستانوں کے نام تحریر کریں:

جواب: پانچ لوک داستانوں کے نام درج ذیل ہیں:

(i) ہیر رانجھا (ii) سسی پنوں (iii) سوہنی مہینوال (iv) لیلیٰ مجنوں (v) شیریں فرہاد

-10 ڈراما کسے کہتے ہیں؟

جواب: ڈراما ایک [illegible] کے مکالمے، عمل اور منظر کشی کے ذریعے کہانی پیش کرتا ہے۔ یہ نہ صرف ادب بلکہ فنونِ لطیفہ کا بھی اہم حصہ ہے جس میں [illegible] ریڈیو اور فلم سب شامل ہیں۔ ڈرامے کا بنیادی مقصد انسانی جذبات سماجی، مسائل اور اخلاقی اقدار کو عوامی سطح پر پیش کرنا ہوتا ہے۔

-11 مشہور ڈراما نگاروں میں سے کسی سے پانچ کے نام تحریر کریں۔

جواب: مشہور ڈراما نگاروں میں سے پانچ کے نام درج ذیل ہیں:

(i) ممتاز مفتی (ii) بانو قدسیہ (iii) اشفاق احمد (iv) شوکت صدیقی (v) نسیم حجازی

-12 اردو ادب [illegible] تحریر کریں۔

جواب: اردو ادب کے [illegible] درج ذیل ہیں۔

(i) خدا کی بستی (ii) [illegible] (iii) اندھیرا اجالا (iv) جانگلوس (v) اَن کہی

www.ilmkidunya.com

اتحاد اور قومی یکجہتی کا باعث بننے والی علاقائی ثقافتیں
(Regional Cultures That Lead to Unity and National Integration)

-13 اتحاد سے کیا مراد ہے؟

جواب: اتحاد سے مراد متحد ہونا یا ہم آہنگی کی حالت ہے۔ اتحاد کسی معاشرے میں افراد اور گروہوں کے درمیان یکجہتی اور تعاون کے فروغ پر زور دینا ہے۔

پاکستانی معاشرے اور ثقافت پر عالمگیریت کے اثرات تا سماجی حرکیات کے متنوع پہلو
(Effects of Globalization on Pakistani Society and Culture till Diverse Facts of Social Dynamics)

-14 پاکستانی معاشرے اور ثقافت پر عالمگیریت کے معاشی اثرات لکھیں۔

جواب: -1 بین الاقوامی [illegible] مسابقت نے روایتی صنعتوں اور کاروبار کو متاثر کیا ہے۔

-2 عالمگیریت نے ٹیکنالوجی [illegible] خصوصی مہارتوں کی مانگ پیدا کر دی ہے۔ اگر لوگوں کے پاس ضروری تعلیم اور لازمی فنی تعلیم کی کمی ہے تو [illegible] امکان ہے۔

-15 تنوع سے کیا مراد ہے؟

جواب: تنوع سے مراد انسانی اختلافات ہیں جو رنگ، نسل، جنس، جنسی شناخت، عمر، سماجی مقام یا جسمانی صلاحیت کی بنا پر ہو سکتے ہیں۔ تنوع کے اہم پہلوؤں (Facets of Diversity) میں اگرچہ صنف اور نسل شامل ہیں لیکن یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ تنوع خصوصیات اور تجربات کی ایک وسیع شکل ہے۔ اس میں عمر، تعلیم، سماجی و اقتصادی پس منظر، رجحان اور معذوری وغیرہ شامل ہو سکتی ہے۔ متنوع معاشرے میں رہنے سے ثقافت کا تبادلہ ہوتا ہے۔

16- پاکستان میں خواتین کی حیثیت تین سطروں میں بیان کریں۔

جواب: پاکستان میں خواتین کا ایک اہم مقام ہے۔ انہیں انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہے۔ پاکستان میں، خواتین اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں جن میں وزیراعظم، سپیکر قومی اسمبلی، قائد حزب اختلاف، وفاقی وزرا، جج اور مسلح افواج میں کمیشن کے عہدے شامل ہیں۔

17- قبائل کی تعریف کریں۔

جواب: قبائل سے مراد لوگوں کا ایک ایسا گروہ جو کسی ریاست کے اندر رہتے ہوئے بھی ایک الگ اندازِ زندگی گزارتے ہوں، قبائل کہلاتا ہے۔ ان کے اپنے رسم و رواج اور روایات ہوتی ہیں۔

دہشت گردی کے خلاف بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری اور لچک کی ضرورت اور اہمیت
(Need and Importance of Inter-Faith Harmony, Tolerance and Resilience Against Terrorism)

18- بین المذاہب ہم آہنگی کیوں ضروری ہے؟

جواب: بین المذاہب ہم آہنگی قوتِ برداشت کی علامت ہے۔ یہ بڑھتے ہوئے سیاسی اور معاشی عدم اطمینان کے حالات میں مختلف مذہبی عقائد کے ماننے والوں کے مابین پرامن بقائے باہمی، امن اور خوش حالی کے لیے آگے بڑھنے کا ایک راستہ ہے۔ بلاشبہ تمام آسمانی اَدیان (دین کی جمع) نے انسانی معاشرے سے دہشت گردی، شدت پسندی اور تعصبات کے خاتمے کا درس دیا ہے۔

سماجی درجہ بندی کا تصور اور اہم خصوصیات
(Concept and Characteristics of Social Stratification)

19- پاکستان میں سماجی طبقات کی درجہ بندی بیان کریں۔

جواب: پاکستان میں سماجی درجہ بندی کی وضاحت کے لیے عام طور پر تین سماجی طبقات کی اصطلاحات بیان کی گئی ہیں:

(i) اعلیٰ طبقہ (ii) درمیانہ طبقہ (iii) نچلا طبقہ

20- سماجی درجہ بندی کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: (i) سماجی درجہ بندی ایک عالمی رجحان ہے جو مختلف معاشروں میں مختلف شکلوں میں موجود ہے جیسے ذات پات کی سماجی سطح بندی، غلامی کی سطح بندی، اعلیٰ طبقے اور متوسط طبقے وغیرہ۔

(ii) ایک سطحی معاشرہ الگ الگ سماجی طبقات رکھتا ہے۔ سماجی طبقات کی درجہ بندی سماجی یا اقتصادی حوالے سے بھی ہو سکتی ہے۔

پاکستان کی ثقافت اور معاشرے کی نمایاں خصوصیات
(Salient Features of Pakistan's Culture and Society)

21- پاکستانی معاشرے کو نیا رنگ دینے والے چند اقلیتی طبقوں کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستانی معاشرے کو نیا رنگ دینے والے چند اقلیتی طبقوں میں ہندو، مسیحی، سکھ، پارسی، بہائی اور دیگر مذاہب کے رسم و رواج اور لباس شامل ہیں۔

22- پاکستان میں کیسا لباس پہنا جاتا ہے؟ دو سطروں میں لکھیں۔

جواب: پاکستانیوں کی اکثریت سادہ مگر صاف ستھرا اور باوقار لباس پہننے کو ترجیح دیتی ہے۔ پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیص ہے۔ یہ لباس تھوڑے بہت ردوبدل اور فرق کے ساتھ ہر علاقے میں مردوں اور عورتوں میں یکساں مقبول ہے۔ واسکٹ، ٹوپی، اجرک اور پگڑی وغیرہ مختلف علاقوں میں مردوں کے لباس کا حصہ ہیں۔ خواتین شلوار قمیص کے ساتھ دوپٹہ، چادر اور عبایا وغیرہ کا استعمال کرتی ہیں۔

www.ilmkidunya.com

23- پاکستان میں میلے کیوں منعقد کیے جاتے ہیں؟

جواب: پاکستان میں موسموں کی مناسبت سے، فصلوں کی کٹائی کے موقع پر اور بزرگانِ دین کے عرس کے موقعوں پر سالانہ میلے لگتے ہیں۔

24- بزرگانِ دین میں سے کوئی سے پانچ کے نام تحریر کریں۔

جواب: بزرگانِ دین کے نام درج ذیل ہیں:

1- حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

2- حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ

3- حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

4- حضرت مادھو لال حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

5- حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ

25- شعر و ادب پاکستانی ثقافت میں کیا مقام رکھتے ہیں؟

جواب: شعر و ادب کا پاکستانی ثقافت میں نمایاں مقام ہے۔ پاکستانی ادب میں تصوف اور مذہبی رنگ کی جھلک واضح نظر آتی ہے۔ ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں، ان کی شاعری میں دینِ اسلام، وطن اور روایات سے محبت کے جذبات سموئے ہوئے ہیں۔ جدید دور کے شعرا میں ن۔ م راشد، مجید امجد، ناصر کاظمی، فیض احمد فیض، احمد فراز، احمد ندیم قاسمی، منیر نیازی اور حبیب جالب کی شاعری میں حب الوطنی کے جذبات اور خیالات کی جھلک نظر آتی ہے۔

قومی تعمیر میں اقلیتوں کا کردار اور کارنامے
(Contribution and Achievements of Minorities in Nation Building)

26- اقلیت کی تعریف کریں۔

جواب: کسی بھی معاشرہ میں موجود ایسا گروہ جو اپنے مذہبی، سماجی اور معاشرتی نظریات اور طرزِ زندگی کی رو سے اکثریت کی نسبتاً کم تعداد میں ہو، ''اقلیت'' کہلاتا ہے۔

27- پاکستان کی مسلح افواج میں اقلیتوں کا کردار واضح کریں۔

جواب: پاکستان کی مسلح افواج میں بھی اقلیتوں کا کردار نمایاں ہے۔ ریئر ایڈمرل لیسلے، میجر جنرل جولیئن پیٹر، میجر جنرل نوئل کھوکھر، بریگیڈیئر مارون، سکواڈرن لیڈر پیٹر کرسٹی، ایئر کموڈور نذیر لطیف، ایئر وائس مارشل ایرک گورڈن، گروپ کیپٹن سیسل چودھری، ایئر کموڈور بلونت کمار داس نے دفاعِ وطن کے لیے عظیم قربانیاں دیں جن کے اعتراف کے طور پر انہیں فوجی اعزازات سے نوازا گیا۔ ہرچرن سنگھ پاک فوج میں شامل سکھ افسر ہیں۔

28- تعلیم کے شعبے میں اپنی خدمات انجام دینے والی شخصیات کے نام تحریر کریں۔

جواب: تعلیم کے شعبے میں نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام، بشپ انتھنی لوبو، ڈاکٹر میرا فیلبوس، روشن خورشید بھروچہ پروفیسر کنہیا لال ناگپال وغیرہ نے اہم خدمات سرانجام دی ہیں۔

29- رائے بہادر سر گنگا رام کی ڈیزائن کردہ عمارات کے نام بتائیں۔

جواب: رائے بہادر سر گنگا رام کی ڈیزائن کردہ عمارات میں لاہور کا عجائب گھر، جنرل پوسٹ آفس، ایچی سن کالج اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کا کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ شامل ہیں۔

30- سر گنگا رام کے ذاتی خرچ پر قائم کردہ فلاحی اداروں کے نام لکھیں۔

جواب: سر گنگا رام ہسپتال، ڈی اے وی کالج (موجودہ اسلامیہ کالج سول لائنز)، سر گنگا رام گرلز سکول (موجودہ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی)، ادارہ بحالی معذوراں اور دیگر بے شمار فلاحی ادارے انھوں نے اپنے ذاتی خرچ پر قائم کیے۔

www.ilmkidunya.com

صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے سلسلے
(Mystical Orders)

www.ilmkidunya.com

31- صوفی ازم کا مطلب بیان کریں۔

جواب: صوفی ازم عربی زبان کے لفظ صفا سے لیا گیا ہے جس کے معنی پاکیزگی کے ہیں۔

32- تصوف کسے کہتے ہیں؟

جواب: صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کا راستہ ''تصوف'' کہلاتا ہے۔

33- سلسلہ چشتیہ کے چار مشہور صوفیائے کرام کے نام تحریر کریں۔

جواب: سلسلہ چشتیہ کے چار مشہور صوفیائے کرام کے نام درج ذیل ہیں:

(i) حضرت ابو اسحاق شامی رحمۃ اللہ علیہ

(ii) حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ

(iii) حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ (دہلی)

(iv) حضرت نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ (دہلی)

34- سلسلہ قادریہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: اس سلسلے کا آغاز چھٹی صدی ہجری میں ہوا۔ یہ سلسلہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد، عراق) سے منسوب ہے۔ برصغیر میں اس سلسلے کو حضرت شاہ عبدالقادر ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے متعارف کروایا۔ حضرت میاں میر، حضرت سلطان باہو اور دیگر صوفیائے کرام علیہم الرحمۃ نے اس کی تعلیمات کو پھیلایا۔ اس سلسلے کا زور عشقِ الٰہی، توکل اور ذکرِ جہر پر ہے۔ عوام میں دین کی محبت اور عشقِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو پھیلایا۔ حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اس سلسلے کے مشہور صوفیا ہیں۔

35- سلسلہ نقشبندیہ کی دو خصوصیات لکھیں۔

جواب: سلسلہ نقشبندیہ کی دو خصوصیات درج ذیل ہیں:

1- یہ سلسلہ علمائے کرام اور صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنا۔

2- اصلاحِ نفس اور تزکیۂ نفس اس سلسلے کی اہم خصوصیات ہیں۔

پاکستان میں تعلیم کی صورت حال
(Educational Condition in Pakistan)

36- پاکستان میں تعلیم کی صورتِ حال کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کی طرف سے کیے گئے دو اقدامات بیان کریں۔

جواب: (i) پہلی سے دسویں جماعت تک مفت تعلیم، درسی کتب کی مفت فراہمی اور طلبہ کو وظائف دینا۔

(ii) نصاب کی سائنسی بنیادوں اور مستقبل کی ضروریات کے پیشِ نظر تشکیل نو۔

www.ilmkidunya.com

37- یونیورسٹی کی تعلیم کی مختصر وضاحت کریں۔

جواب: اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد یونیورسٹی کی تعلیم شروع ہوتی ہے جس کے لیے ملک میں کئی سرکاری اور نجی یونیورسٹیاں قائم ہیں۔ یونیورسٹیوں کے علاوہ کالجوں میں بھی اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے۔ یونیورسٹی کی تعلیم بی۔ ایس اور ایم۔ ایس وغیرہ پر مشتمل ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں پی ایچ ڈی (Ph.D) کی سطح پر تحقیقی تعلیم بھی مہیا کی جاتی ہے۔ میڈیکل اور انجینئرنگ جیسی تعلیم کے لیے طلبہ کو میڈیکل کالجوں اور انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں داخلہ لینا پڑتا ہے۔ اس طرح قانون، بزنس، زراعت اور دیگر فنی علوم کی تعلیم کے حصول کے لیے پیشہ ورانہ تعلیمی ادارے بھی قائم ہیں۔

38- پاکستان میں شعبہ تعلیم کو درپیش چار مسائل لکھیں۔

جواب: پاکستان میں شعبہ تعلیم کو درپیش چار مسائل درج ذیل ہیں:

(i) محدود تعلیمی وسائل (ii) اساتذہ کی کمی (iii) تدریسی ساز و سامان کی کمی (iv) ہم نصابی سرگرمیوں کا فقدان

39- پاکستان میں تعلیمی مسائل کے حل کے لیے تین اہم تجاویز بیان کریں۔

جواب: (i) تعلیم کے لیے مختص بجٹ میں ہر سال خاطر خواہ اضافہ کیا جائے۔

(ii) ضرورت کے مطابق پرائمری سکولوں کو مڈل کا درجہ، مڈل سکولوں کا ہائی اور ہائی سکولوں کو ہائر سیکنڈری سکولوں کا درجہ دیا جائے۔

(iii) سائنس اور ٹیکنالوجی کے نصاب کی تشکیلِ نو کی جائے۔ نصاب میں فنی اور ٹیکنیکل مضامین بھی شامل کیے جائیں۔

تعلیم اور روزگار کے مواقع
(Education and Employment Opportunities)

40- تعلیم کے دو مقاصد تحریر کریں۔

جواب: تعلیم کے دو مقاصد درج ذیل ہیں:

(i) تعلیم کا ایک مقصد نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنا۔

(ii) تعلیم پیشہ ورانہ [illegible] اور ذاتی ترقی کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔

41- فارن سروس آف پاکستان (FSP) کے فرائض بیان کریں۔

جواب: فارن سروس آف پاکستان (FSP) کے فرائض میں بیرونی ممالک سے تعلقات، ملکی مفادات کی نمائندگی ملکی خارجہ پالیسی کا فروغ، بیرونِ ملک اپنے شہریوں کی دیکھ بھال اور سفارت کاری وغیرہ شامل ہیں۔

42- پرونشل مینجمنٹ سروسز پر نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان میں صوبائی سطح پر پرونشل مینجمنٹ سروسز (PMS) موجود ہے۔ اہلیت کے لیے امیدوار کا کم از کم گریجویٹ ہونا ضروری ہے جب کہ عمر کی حد 21 سے 30 سال مقرر ہے۔ اس سروس میں شامل ہونے سے مختلف شعبہ جات میں انتظامی عہدوں پر کام کرنے کا موقع ملتا ہے۔ سیکشن آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور سیکرٹری تک کے عہدے شامل ہیں۔ ان کے فرائض میں حکومتی پالیسیوں کو ضلعی یا صوبائی سطح پر نافذ کرنا، موثر عوامی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا اور گورننس کے معاملات میں مدد کرنا شامل ہے۔

43- ٹیکنالوجی کے میدان میں کمپیوٹر/آئی ٹی کے کردار کی وضاحت کریں۔

جواب: اس شعبے میں سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ اور ڈیٹا سائنس سے لے کر سائبر سکیورٹی اور آئی۔ ٹی سپورٹ تک کے وسیع مواقع شامل ہیں۔ مصنوعی ذہانت (AI)، مشین لرننگ اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ اس میدان کے نئے رجحانات ہیں جن میں اے آئی انجینئر، ڈیٹا سائنٹسٹ اور کلاؤڈ [illegible] نیٹ ورک انجینئر جیسے [illegible] کمپیوٹر/آئی ٹی کے شعبے میں ٹیکنالوجی کا انتظام اور معاونت، ہارڈ ویئر/سافٹ ویئر کو انسٹال کرنا، نیٹ ورک کے مسائل کو حل کرنا، [illegible] فراہم کرنا، سیکیورٹی کو برقرار رکھنا، ڈیٹا بیس کے مسائل حل کرنا اور سافٹ ویئر کی ترقی کو یقینی بنانا شامل ہے۔

44- میڈیا انڈسٹری سے متعلق چار شعبہ جات کے نام تحریر کریں۔

جواب: میڈیا انڈسٹری سے متعلق چار شعبہ جات کے نام درج ذیل ہیں:

(i) ڈیجیٹل مارکیٹنگ (ii) سوشل میڈیا مینجمنٹ

(iii) ویڈیو ایڈیٹنگ (iv) گرافک ڈیزائننگ

پاکستان میں صحت کی صورتِ حال
(Health Condition in Pakistan)

-45 حکومتِ پاکستان کے صحت کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات لکھیں۔

جواب: حکومتِ پاکستان کی طرف سے صحت کی بہتری کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

- ہسپتالوں کا قیام
- بیماریوں کی روک تھام
- میڈیکل کالجوں کا قیام
- نیشنل ہیلتھ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ
- پاکستان میں میڈیکل پوسٹ گریجوایشن کی سہولتیں
- ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی ترقی
- تدریسی ہسپتالوں میں کمپیوٹر کا بندوبست
- فیلڈ ہسپتالوں کا قیام

کھیل
(Sport)

-46 پاکستان کے مشہور روایتی کھیلوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: پاکستان کے مشہور روایتی کھیلوں کے نام درج ذیل ہیں:

(i) آنکھ مچولی (ii) کوکلا چھپاکی (iii) گلی ڈنڈا (iv) کبڈی
(v) رسہ کشی (vi) نیزہ بازی (vii) پٹاپو (viii) ککلی

-47 غیر روایتی کھیل سے کیا مراد ہے؟

جواب: کوئی کھیل جو عام رسم ورواج یا روایات سے مختلف ہو، وہ غیر روایتی کھیل کہلاتا ہے۔

-48 غیر روایتی کھیلوں میں سے چار کے نام لکھیں۔

جواب: غیر روایتی کھیلوں کے نام درج ذیل ہیں:

(i) کوہ پیمائی (ii) سائیکلنگ (iii) گھڑ سواری (iv) سوئمنگ

-49 پاکستان اب تک ہاکی کے کتنے عالمی کپ جیت چکا ہے؟

جواب: پاکستان بین الاقوامی مقابلوں میں سب سے زیادہ کامیاب ٹیموں میں سے ایک رہا ہے جو اب تک چار مرتبہ ہاکی عالمی کپ جیت چکا ہے۔

-50 چند پاکستانی اسکوائش کھلاڑیوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: پاکستان نے عالمی معیار کے اسکوائش کھلاڑی پیدا کیے جو کئی سال سے اس کھیل پر چھائے رہے جن میں گوگی علاء الدین، قمر زمان، محب اللہ خان، جہانگیر خان اور جان شیر خان شامل ہیں۔

سیاحت کی اہمیت اور پاکستان میں سیاحت کے لیے قدرتی اور ثقافتی کشش
(Importance of Tourism and Natural & Cultural Attraction forTourism in Pakistan)

-51 سیاحت سے کیا مراد ہے؟

جواب: تفریح (Recreation)، راحت (Relaxation) اور خوشی (Pleasure) کے حصول میں گھر سے دور وقت گزارنے کا عمل سیاحت (Tourism) کہلاتا ہے۔

-52 پاکستانی معیشت میں سیاحت کی کیا اہمیت ہے؟ تین سطروں میں لکھیں۔

جواب: سیاحت پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔اس کی اہمیت کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

www.ilmkidunya.com

(i) سیاحت میں مختلف شعبوں جیسے ہوٹل، نقل و حمل، کھانے پینے کی اشیا اور تفریح کے ذریعے آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ii) سیاحوں کی آمد سے زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے جس سے قومی معیشت مضبوط ہوتی ہے۔

(iii) سیاحت پاکستان اور دیگر اقوام کے درمیان ثقافتی تبادلے اور افہام و تفہیم کو فروغ دیتی ہے۔

مختصر جوابی کنسیپچوئل (Conceptual) سوالات

1- اسلام آباد کا رقبہ اور گنجانیت بیان کریں۔

جواب: اسلام آباد کا رقبہ 906 مربع کلومیٹر اور گنجانیت میں 2609 افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔

2- بلوچستان کی آبادی اور رقبہ کتنا ہے؟

جواب: بلوچستان کی آبادی 14.8 ملین اور رقبہ 347,190 مربع کلومیٹر ہے۔

3- برصغیر میں پہلی مردم شماری کب ہوئی؟

جواب: برصغیر میں پہلی مردم شماری 1881ء میں ہوئی۔

4- پاکستان میں جنسی لحاظ سے صوبوں کی ہونے والی مردم شماری کا گراف بنائیں۔

جواب:

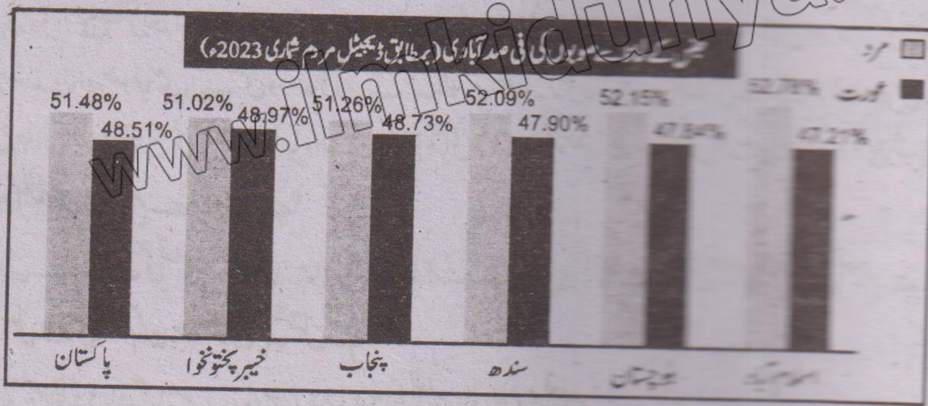

5- مشترکہ خاندانی نظام سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاکستان میں بحیثیت مجموعی مشترکہ خاندانی نظام رائج ہے۔ مرد خاندان کا سربراہ ہوتا ہے، جو اپنے خاندان کی کفالت کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ خاتون خانہ گھر اور بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے اور امور خانہ داری سنبھالتی ہے۔

6- پاکستانی معاشرے میں عورت کی کیا ذمہ داری ہے؟

جواب: عورت گھر اور بچوں کی دیکھ بھال اور امور خانہ داری سنبھالتی ہے۔

7- پاکستان میں مرد کون سا لباس پہنتے ہیں؟

جواب: پاکسان میں مردوں کا قومی لباس شلوار قمیص ہے۔ واسکٹ، ٹوپی، اجرک اور پگڑی وغیرہ بھی استعمال کی جاتی ہے۔

8- پاکستان میں عورتیں کیا لباس پہنتی ہیں؟

جواب: پاکستان میں عورتیں شلوار قمیص کے ساتھ دوپٹہ، چادر اور عبایا وغیرہ کا استعمال کرتی ہیں۔

9- پاکستان کے لوگوں کی اہم خوراک کیا ہے؟

جواب: پاکستان کے لوگوں کی اہم خوراک گندم اور مکئی کی روٹی، ساگ، چاول، گوشت دالیں، سبزی اور خشک و تازہ پھل ہیں۔

-10 ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری کے اہم موضوعات تحریر کریں۔

جواب: ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری میں دین اسلام، وطن اور روایات سے محبت کے جذبات پائے جاتے ہیں۔

-11 پاکستان کے چند جدید شعرا کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان کے جدید شعرا میں ن۔م راشد، مجید امجد، ناصر کاظمی، فیض احمد فیض، احمد فراز، احمد ندیم قاسمی، منیر نیازی اور حبیب جالب شامل ہیں۔

-12 آبادی بڑھنے سے کن مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے؟

جواب: آبادی بڑھنے سے خوراک، صحت، تعلیم، بے روزگاری، ٹریفک اور ماحولیاتی آلودگی کے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔

-13 سیاست کے شعبے میں اقلیتی برادری کا کردار واضح کریں۔

جواب: سیاست کے شعبے میں اکشے کمار داس، کامنی کمار دتہ، ڈیرک سپرئین، بسانتا کمار داس، کامران مائیکل، کلیمنٹ شہباز بھٹی اور درشن لال مختلف عہدوں پر خدمات سرانجام دے چکے ہیں جب کہ ڈاکٹر رمیش کمار، کرشنا کماری کوہلی اور قیامِ پاکستان کے بعد منتخب ہونے والے پہلے سکھ ایم پی اے (MPA) سردار رمیش سنگھ اروڑا اور دیگر مختلف عہدوں پر خدمات دے رہے ہیں۔

-14 سلسلہ سہروردیہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ چار سطروں میں لکھیں۔

جواب: اس سلسلے کا آغاز چھٹی صدی ہجری میں ہوا۔ بانی اول حضرت شیخ ابونجیب عبدالقادر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ اس کے بانیِ ثانی و مرتب حضرت شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ (بغداد) ہیں۔ حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلے کو ملتان اور سرائیکی خطے میں عام کیا۔ ان کے ذریعے یہ سلسلہ علما اور صوفیا میں ایک علمی و روحانی تحریک کے طور پر ابھرا۔ تبلیغی، تعلیمی اور اصلاحی خدمات سرانجام دیں۔ اس سلسلے میں مشہور صوفیا حضرت شیخ جلال الدین تبریزی، حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی (ملتان)، حضرت سید جلال الدین بخاری (اُچ شریف) وغیرہ شامل ہیں۔

-15 پرائمری اور ایلیمنٹری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: جماعت اول سے پنجم تک کی تعلیم پرائمری ہے اور چھٹی جماعت سے آٹھویں جماعت تک کی تعلیم ایلیمنٹری تعلیم ہے۔

-16 ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کن جماعتوں پر مشتمل ہے؟

جواب: نہم، دہم کی تعلیم ثانوی اور گیارھویں، بارھویں جماعت کی تعلیم اعلیٰ ثانوی تعلیم ہے۔

-17 پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) میں کون سے عہدے شامل ہیں؟ ان کا کام بتائیں۔

جواب: پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) میں اسسٹنٹ کمشنر، ڈپٹی کمشنر، سیکرٹری اور چیف سیکرٹری تک کے عہدے شامل ہیں جن کا کام نظم ونسق، امن وامان، محصولات، ضروری خدمات (صحت، تعلیم، ریلیف) کی نگرانی اور حکومتی پالیسی کے نفاذ کو یقینی بنانا ہے۔

-18 محکمہ صحت کی مختصر وضاحت کریں۔

جواب: محکمہ صحت میں بطور ڈاکٹر، سرجن، ڈینٹسٹ، نرس، فارماسسٹ، دوا سازی اور میڈیکل لیب ٹیکنالوجسٹ سے لے کر انتظامی عہدوں تک ملازمت کے مواقع ہیں۔ ان کے فرائض میں علاج معالجہ، شہریوں کو طبی سہولیات فراہم کرنا اور وبائی امراض کی روک تھام شامل ہیں۔

-19 پولو کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟ اس میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

جواب: پولو کھیل دو ٹیموں کے درمیان گھوڑوں پر بیٹھ کر کھیلا جاتا ہے۔ اس کی ہر ٹیم میں چار کھلاڑی ہوتے ہیں۔

-20 پاکستان میں کون سی چیزیں سیاحوں کی کشش کا باعث ہیں؟

جواب: پاکستان کے بلند و بالا پہاڑ، سرسبز و شاداب وادیاں، وسیع و عریض میدان، تازہ پانیوں کی جھیلیں، مختلف مذاہب کے مقدس مقامات، آثار قدیمہ اور مختلف ثقافتی رنگ سیاحوں کی کشش کا باعث ہیں۔

www.ilmkidunya.com

21- سیاحت کو فروغ دینے کے لیے حکومت پاکستان کی طرف سے کیے گئے تین اقدامات تحریر کریں۔

جواب: (i) حکومت سیاحتی مقامات تک رسائی آسان بنانے کے لیے پرانی سڑکوں کو اپ گریڈ اور نئی سڑکیں تعمیر کر رہی ہے۔

(ii) سیاحوں کی تعداد میں اضافے اور سیاحت کی صنعت کو فروغ دینے کے لیے کیمپنگ سائٹس اور سہولت مراکز قائم کیے گئے ہیں۔

(iii) سیاحت کی صنعت سے وابستہ افراد کے لیے ڈیجیٹل مارکیٹنگ جیسے شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے آن لائن کورسز تیار کیے جا رہے ہیں۔

حل مشقی سوالات

1- ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) 2023ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کے شہری علاقوں میں قریباً افراد آباد ہیں:

(الف) 92.3 ملین (ب) 93.8 ملین (ج) 94.5 ملین (د) 95.4 ملین

(ii) آبادی کے کوائف جاننے کے عمل کو کہتے ہیں:

(الف) نقل مکانی (ب) انتقال اراضی (ج) اشتمال اراضی (د) مردم شماری

(iii) پاکستان نے چار مرتبہ عالمی کپ جیتا:

(الف) کرکٹ (ب) سنوکر (ج) ہاکی (د) رگبی

(iv) شندور کے سالانہ میلے میں اس کھیل کا خصوصی طور پر انعقاد ہوتا ہے:

(الف) ہاکی (ب) والی بال (ج) بیڈمنٹن (د) پولو

(v) سپریم کورٹ کے جج رہے:

(الف) پیٹر کرسٹی (ب) ڈاکٹر روتھ فاؤ (ج) ولیم ڈی ہارولے (د) بدیع الزمان کیکاؤس

(vi) پاکستان میں پنجابی زبان بولنے والے لوگ ہیں:

(الف) 37 فی صد (ب) 12 فی صد (ج) 15 فی صد (د) 18 فی صد

(vii) پاکستان کی آبادی میں اضافے کی سالانہ شرح ہے:

(الف) 1.55 فی صد (ب) 2.55 فی صد (ج) 3.55 فی صد (د) 4.55 فی صد

(viii) پنجاب میں آبادی کی گنجانیت ہے:

(الف) 303 افراد فی مربع کلومیٹر (ب) 395 افراد فی مربع کلومیٹر

(ج) 401 افراد فی مربع کلومیٹر (د) 622 افراد فی مربع کلومیٹر

(ix) پاکستان ٹیلی وژن کا آغاز ہوا:

(الف) 1960ء میں (ب) 1962ء میں (ج) 1964ء میں (د) 1966ء میں

(x) قبائلی علاقوں کو صوبہ خیبر پختونخوا میں ضم کر دیا گیا:

(الف) 2014ء میں (ب) 2016ء میں (ج) 2018ء میں (د) 2020ء میں

جوابات

(i) 93.8 ملین (ii) مردم شماری (iii) ہاکی (iv) پولو

(v) بدیع الزمان کیکاؤس (vi) 37 فی صد (vii) 2.55 فی صد (viii) 622 افراد فی مربع کلومیٹر
(ix) 1964ء میں (x) 2018ء میں

-2 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(i) معاشرہ کی تعریف کریں۔

جواب: افراد کا ایسا گروہ جو مشترکہ مفادات کی خاطر اجتماعی زندگی بسر کر رہا ہو "معاشرہ" کہلاتا ہے۔

(ii) ہم نصابی سرگرمیوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہم نصابی سرگرمیوں سے مراد وہ سرگرمیاں ہیں جو نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی ذہنی، جسمانی، اخلاقی اور سماجی تربیت کے لیے سکول یا کالج میں کرائی جاتی ہیں۔ یہ طلبہ کی شخصیت کی تعمیر میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ان میں کھلیں، مباحثے، مشاعرے، تقاریر، مذاکرے اور مطالعے دورے وغیرہ شامل ہیں۔

(iii) سماجی درجہ بندی کی تعریف کریں۔

جواب: سماجی درجہ بندی سے مراد معاشرے کے لوگوں کی دولت، آمدنی، تعلیم، خاندانی پس منظر اور طاقت جیسے عوامل کی بنیاد پر درجہ بندی ہے۔ معاشرے کی درجہ بندی معاشرے کے وسائل کی غیر مساوی تقسیم کی نمائندگی کرتی ہے۔

(iv) مردم شماری سے کیا مراد ہے؟

جواب: بامقصد معاشی منصوبہ بندی کے لیے آبادی کے مختلف پہلوؤں مثلاً کل آبادی اور اس کی علاقائی تقسیم، شرح افزائش، فی کلومیٹر آبادی، شہری و دیہاتی آبادی کا تناسب، تعلیم و تربیت کا معیار اور لوگوں کے مشہور پیشوں وغیرہ کے متعلق جاننا بہت ضروری ہے۔ آبادی کے ان کوائف کو جاننے کے عمل کو "مردم شماری" کہتے ہیں۔

(v) 2023ء کی ڈیجیٹل مردم شماری کے مطابق پاکستان میں دیہی اور شہری آبادی کا تناسب بتائیں۔

جواب: 2023ء کی ڈیجیٹل مردم شماری کے مطابق پاکستان کے شہری علاقوں میں قریباً 93.8 ملین افراد آباد ہیں جب کہ باقی 147.7 ملین افراد دیہی علاقوں میں آباد ہیں۔

(vi) اقلیتی طبقوں کے کوئی سے دو مذہبی تہواروں کے نام لکھیں۔

جواب: اقلیتی طبقوں کے دو مذہبی تہواروں کے نام درج ذیل ہیں:

(1) دیوالی (2) کرسمس

(vii) پاکستان کے چار سیاحتی مقامات کے نام تحریر کریں۔

جواب: پاکستان کے چار سیاحتی مقامات کے نام درج ذیل ہیں:

-1 مری -2 وادی ہنزہ
-3 وادی سوات -4 دیوسائی نیشنل پارک گلگت بلتستان

(viii) ہماری زندگی میں کھیل کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: (i) کھیل افراد اور معاشرے کے لیے بہت اہم ہیں۔ انسانی جسم کو مضبوط بناتے ہیں اور بیماری کے خطرے کو کم کرتے ہیں۔

(ii) کھیل ذہنی تناؤ کو کم کرتے ہیں اور انسانی رویوں کو بہتر بناتے ہیں۔

(iii) کھیل ٹیم ورک، نظم و ضبط اور قائدانہ صلاحیتیں پیدا کرتے ہیں۔

(iv) کھیل انسان میں خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں۔

(ix) پاکستان میں بولی جانے والی پانچ علاقائی زبانوں کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان میں بولی جانے والی پانچ علاقائی زبانوں کے نام درج ذیل ہیں:

1- پنجابی 2- سندھی 3- پشتو 4- بلوچی 5- کشمیری

(x) صنفی امتیاز سے یا مراد ہے؟

جواب: معاشرے میں عورت اور مرد میں جنس کی بنیاد پر تفریق کرنا صنفی امتیاز کہلاتا ہے۔

(xi) قومی یکجہتی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایک متحد اور ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل کے لیے ایک قوم کے اندر مختلف گروہوں کو اکٹھا کرنے کا عمل "قومی یکجہتی" کہلاتا ہے۔

(xii) سول سروسز کے کوئی سے چھے گروپس کے نام لکھیں۔

جواب: سول سروسز کے کوئی سے چھے گروپس کے نام درج ذیل ہیں:

1- پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس 2- فارن سروس آف پاکستان

3- پولیس سروس آف پاکستان 4- پاکستان کسٹمز سروس

5- ان لینڈ ریونیو سروس 6- پاکستان آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس

(xiii) صوفیائے کرام کے سلسلوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے سلسلوں کے نام درج ذیل ہیں:

1- سلسلہ چشتیہ 2- سلسلہ سہروردیہ 3- سلسلہ قادریہ 4- سلسلہ نقشبندیہ

(xiv) سماجی حرکیات کی تعریف کریں۔

جواب: سماجی حرکیات سے مراد کسی معاشرے میں رہنے والے لوگوں کے گروہوں کے رویوں کا مطالعہ ہے۔ اس میں گروہوں کے اراکین کے آپس کے انفرادی اور اجتماعی تعلقات کا بھی مطالعہ شامل ہے۔

(xv) جاگیرداری نظام کی مختصر وضاحت کریں۔

جواب: جاگیردارانہ نظام ایک سماجی اور اقتصادی ڈھانچے کا نام ہے۔ جس میں بڑی زمینیں اور جاگیریں چند لوگوں کے پاس ہیں۔ پاکستان میں اس نظام کی جڑیں برطانوی دور سے پیوستہ ہیں۔

(xvi) پاکستانی معاشرے اور ثقافت پر عالمگیریت کے دو مثبت اثرات لکھیں۔

جواب: عالمگیریت نے پاکستانیوں کو مختلف ثقافتوں سے روشناس کرایا ہے۔ جس کی وجہ سے عالمی اصولوں اور طرزِ زندگی کے بارے میں آگاہی اور سُوجھ بُوجھ میں اضافہ ہوا ہے۔

مواصلات اور نقل و حمل کی بہتر ٹیکنالوجیز نے پاکستان کو عالمی برادری سے جوڑ دیا ہے جس سے معلومات کے تبادلے اور اختراع میں آسانی ہو رہی ہے۔

(xvii) ایک بامعنی معاشرے اور ریاست کی تشکیل کے سلسلے میں افراد کی کیا اہمیت ہے؟ تین سطروں میں لکھیں۔

جواب: ایک بامعنی معاشرے اور ریاست کی تشکیل میں افراد بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ افراد اپنی روزمرہ کی بات چیت اور انتخاب کے ذریعے، سماجی اصولوں اور ثقافتی طریقوں کے بتدریج ارتقا میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں ان کے رویّے اور عقائد معاشرے کے مجموعی اخلاقی منظر نامے کو تشکیل دیتے ہیں۔

(xviii) پاکستان میں کون سے ہسپتال براہِ راست صوبائی حکومت کے ماتحت کام کر رہے ہیں؟

جواب: پاکستان میں ٹیچنگ ہسپتال، کارڈیالوجی انسٹی ٹیوٹ، مینٹل ہیلتھ انسٹی ٹیوٹ اور چلڈرن ہسپتال براہ راست صوبائی حکومت کے ماتحت کام کر

www.ilmkidunya.com

رہے ہیں۔

(xix) ثقافت سے کیا مراد ہے اور ہماری ثقافت کس کی عکاسی کرتی ہے؟

جواب: ثقافت سے مراد کسی جگہ پر مقیم افراد کے مشترکہ عقائد، انداز رہن سہن، رسم و رواج، زبان اور روایات ہے۔ ہماری (پاکستانی) ثقافت اسلامی شعار کی عکاسی کرتی ہے۔

(xx) پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کیا فرمایا؟

جواب: پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی میں بانیِ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے تقریر میں فرمایا:

''آپ آزاد ہیں، آپ اپنے مندروں میں جانے کے لیے آزاد ہیں، آپ اپنی مساجد اور ریاستِ پاکستان میں اپنی کسی بھی عبادت گاہ میں جانے کے لیے آزاد ہیں۔ آپ کا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا نسل سے ہو، اس کا ریاست کے معاملات سے ہرگز کوئی واسطہ نہیں۔''

-3 درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جواب دیں۔

(i) قومی تعمیر اور ترقی میں اقلیتوں کا کردار بیان کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 1

(ii) علاقائی ثقافتیں کیسے قومی یکجہتی کا باعث بنتی ہیں، وضاحت کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 2

(iii) پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی اہم خصوصیات بیان کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 3

(iv) پاکستان میں تعلیم کی صورتِ حال بیان کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 4

(v) سیاحت کی اہمیت بیان کریں اور پاکستان کے قدرتی اور ثقافتی پُرکشش مقامات کا اجاگر کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 5

سرگرمیاں

- پاکستان میں قومی یک جہتی کے موضوع پر تقاریر کا مقابلہ کرائیں۔
- اپنے علاقے کا سروے کر کے معاشرتی مسائل کی فہرست بنائیں۔
- پاکستان کی ثقافت کے متعلق تصاویر اور حقائق پیش کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ

- طلبہ سے پاکستان کی ثقافت کے اہم خدوخال کا چارٹ بنوا کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کرائیں۔

www.ilmkidunya.com